DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان پوری مسلم دنیا کے ماتھے کا جھومر ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچ کو لا حاصل جنگ سے نکال کر امن وترقی کی راہ میں گامزن کریں گے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاک فوج کے شہداء آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں، بخت کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پاکستان کی سلمیت خودمختاری اور استحکام میں ہماری بقاء ہے، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
05	گوادر میں بجلی اور پانی بحران وزیر اعظم کی خصوصی کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
06	وطن کی حرمت اور بقا سب سے مقدم ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ہمارا آزاد اور خودمختار ملک شہداء کی قربانیوں کا ثمر ہے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	پاکستان کی سلمیت اور استحکام ہی ہماری بقاء کی ضمانت ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
09	یوم آزادی ہمیں بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
10	آزادی کیلئے اسلاف نے لازوال قربانیاں دیں، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
11	ثقافت وسیاحت کا فروغ ملکی معیشت کو مستحکم کرتا ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	چیف جسٹس آج بلوچستان ہائیکورٹ میں پرچم کشائی کرینگے	جنگ ودیگر اخبارات
13	پاکستان بی ایل اے کیخلاف سلامتی کونسل سے رجوع کرسکتا ہے	جنگ ودیگر اخبارات
14	انٹرنیٹ اور ٹرانسپورٹ کی بندش کا مسئلہ غور طلب ہے، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
15	امن وامان برقرار رکھنے کیلئے قبائلی عمائدین کا تعاون اہم ہے، آئی جی ایف سی	جنگ ودیگر اخبارات
16	پاکستان ہمارا اکابرین کی اجتماعی قربانیوں کا ثمر ہے، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں پانی کا عمومی معیار بہتری ہے، رپورٹ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

دشت سیکورٹی اہلکاروں پر مسلح افراد کا حملہ ڈرائیور شہید، متعدد زخمی، وڈھ میں ایک شخص کے اغواء کی کوشش ناکام

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں ملازمین اور مزدور آج جشن آزادی پر تنخواہوں اور پنشن سے محروم، اخبارات کو واجبات کی ادائیگی جلد یقینی بنائی جائے، سی پی این ای بلوچستان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.08.2025

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**مجید بریگیڈ وبی ایل اے عالمی ،دھشت گرد قرار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان نے امریکہ جانب سے کالعدم تنظیم بلوچ لبریشن آرمی اور اس کے عسکری ونگ مجید بریگیڈ کو بین الاقوامی دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے یہ پیش رفت پاکستان کے اس دیرینہ اور اصولی موقف کی تائید ہے کہ بلوچستان میں شدت پسندی اور دہشت گردی کے پیچھے محض داخلی عناصر نہیں بیرونی سرپرستی اور منظم نیٹ ورکس بھی سرگرم ہیں عالمی سطح پر اس اعتراف کا مطلب یہ کہ پاکستان کی انسداد دہشتگردی کی کاوشوں اور قیام امن کی حکمت عملی کو مزید جواز اور اخلاقی حمایت حاصل ہو رہی ہے بلوچستان میں امن کا قیام نہ صرف صوبے کے عوام کی معاشی وسماجی ترقی کیلئے ضروری ہے بلکہ یہ پاکستان کے مجموعی استحکام اور ترقی کیلئے بھی بنیادی حیثیت رکھتا ہے دہشتگرد گروہ نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتے ہیں بلکہ ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کر کے معاشی امکانات کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں ایسے میں عالمی برادری کی حمایت خاص طور پر امریکہ جیسے اثر ورسوخ رکھنے والے ملک کی طرف سے پاکستان کیلئے سفارتی اور عملی دونوں سطحوں پر اہم کامیابی ہے۔

اداریے :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دھشتگردی کیخلاف پاک امریکہ اتحاد** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گوادر مستقبل کا معاشی حب ،پانی جیسی بنیادی ضرورت سے شھری محروم !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں کی پیش رفت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مجید بریگیڈ وبی ایل اے عالمی ،دھشت گرد قرار دینے کا خیر مقدم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Acknowledging youth issues " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Capital of Balochistan or Capital of Darkness " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 AUG 2025 Page No. 1

بھارت کیخلاف کامیابی مسلم ممالک کیلئے امید کی کرن ہے، گورنر

آزادی دلیر قوموں کو ملتی ہے، آج ہم دو خوشیوں کا جشن منا رہے ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا............ (باقی صفحہ 7 نمبر 41)

کہ پاکستان کی اٹھترویں سالگرہ کے موقع پر میں پوری قوم کو مبارک پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزادی دلیر قوموں کو دلیری سے ملتی ہے، جسطرح بلوچستان پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے اسطرح پاکستان پوری مسلم دنیا کے ماتھے کا جھومر ہے، آج ہم ایک نہیں بلکہ دو مختلف خوشیوں کا جشن منا رہے ہیں ایک یوم آزادی پاکستان کا جشن اور دوسرا معرکہ حق میں پاکستان کی جیت کا جشن۔ ان خیالات کا اظہار انہوں جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، پارلیمنٹیرینز، صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی سمیت خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ برصغیر کے مسلمان اپنی بے شمار قربانیوں کے نتیجے میں انگریزوں کی غلامی اور جبر سے آزاد ہوئے آج ہم تحریک آزادی کے ان تمام شہداء اور غازیوں کو بھی خراج تحسین پیش کر رہے ہیں جنہوں نے خود سختیاں برداشت کرکے ہمارے لیے یہ وطن حاصل کیا۔ انہوں نے تو اپنا فرض ادا کر دیا ہے اب یہ ہماری خاص طور پر نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ اس آزادی کو برقرار رکھیں، اپنے پیارے وطن کی سلامتی اور ترقی کیلئے بلند حوصلے اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ ہر وقت پرعزم رہیں. گورنر مندوخیل نے کہا کہ حالیہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ میں افواج پاکستان نے عددی برتری کو ٹھکراتے ہوئے اپنی دلیری اور جرأت کا نمایاں مظاہرہ کیا اور تاریخ میں ایک یادگار فتح رقم کی۔ یہ شاندار جیت افواج پاکستان کی طاقت کا منہ بولتا ثبوت ہونے کے ساتھ ساتھ مسلم ممالک کیلئے امید کی کرن بھی ہے. انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد ایک طویل سفر طے کیا ہے لیکن ہمیں اب بھی بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے جو ہماری ترقی میں رکاوٹ ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، ایم پی اے زرک مندوخیل اور اے این پی کے اصغر اچکزئی ملک شیخ حبیب اللہ مندوخیل کے بیٹے شیخ موسیٰ مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی اور تعزیت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پاکستان پوری مسلم دنیا کے ماتھے کا جھومر ہے، گورنر

حالیہ پاک بھارت جنگ میں مسلح افواج نے یادگار فتح رقم کی

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کی اٹھترویں سالگرہ کے موقع پر میں پوری قوم کو مبارک پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزادی دلیر قوموں کو دلیری سے ملتی ہے. جسطرح بلوچستان پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے اسطرح پاکستان پوری مسلم دنیا کے ماتھے کا جھومر ہے. آج ہم ایک نہیں بلکہ دو مختلف خوشیوں کا جشن منا رہے ہیں ایک یوم آزادی پاکستان کا جشن اور دوسرا معرکہ حق میں پاکستان کی جیت کا جشن. اس کے علاوہ یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ آج لاہور میں معرکہ حق میوزیم کا افتتاح بھی کیا جا رہا ہے. انہوں نے کہا کہ آزادی درحقیقت انسانی زندگی کا اصل جوہر ہے جو افراد کو اپنی خودمختاری زندگی گزارنے کے ساتھ ساتھ آزادانہ انتخاب کرنے اور اپنی تقدیر خود بنانے کے قابل بناتا ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، پارلیمنٹیرینز، صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی سمیت خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں چودہ اگست 1947 کا دن وہ تاریخی دن ہے جب پاکستان ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے طور پر معرض وجود میں آیا تھا۔ برصغیر کے مسلمان اپنی بیشمار قربانیوں کے نتیجے میں انگریزوں کی غلامی اور جبر سے آزاد ہوئے. آج ہم تحریک آزادی کے ان تمام شہداء اور غازیوں کو بھی خراج تحسین پیش کر رہے ہیں جنہوں نے خود سختیاں برداشت کرکے ہمارے لیے یہ وطن حاصل کیا۔

گورنر جعفر خان مندوخیل جشن آزادی کی تقریبات کی مناسبت سے کیک کاٹ رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعرات 19 صفر المظفر 1447ھ 14 اگست 2025ء نمبر 221

بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے

وزیراعلیٰ بگٹی

عوام فیصلہ کریں کون خدمت کر رہا ہے، دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے، خون ریزی کرنیوالوں کو بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں

بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے، ریاست مذاکرات کیلئے تیار، شرط یہ ہے کہ آئین پاکستان کو تسلیم کیا جائے، قوم دشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے، خطاب

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے بلوچ نوجوانوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقی یافتہ ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے یہ عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں جبکہ ہم انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ ہم بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی حفاظت ہم سب پر فرض ہے وزیراعلیٰ نے پاک فوج، رینجرز، ایئر فورس، نیوی، پولیس اور لیویز فورس سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں سے آج پاکستان میں امن قائم ہے سیکورٹی فورسز میں موجود ملک کے دور دراز علاقوں کے بہادر جوان بلوچستان میں قیام امن کے لئے کوشاں ہیں اور ان کے مقدس خون کی بدولت بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے انہوں نے کہا کہ دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے مگر یہ تمام کوششیں ناکام ہوں گی میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جو عناصر بلوچیت کے نام پر معصوم شہریوں، اساتذہ، مزدوروں اور لیڈروں کو شہید کر رہے ہیں وہ بلوچ نہیں بلکہ محض دہشت گرد ہیں بلوچ اپنی روایات کے امین ہوتے ہیں جو ناحق قتل و غارت نہیں کرتے اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں مہمانوں کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں تک گنوا دیتے ہیں جو عناصر بلوچیت کے نام پر خون ریزی کرتے ہیں انہیں بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں انہوں نے کہا کہ ریاست اور عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم امن و امان قائم رکھنا اور ریاست کی اہم ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے حکومت بلوچستان اس فرض کو ہر صورت پورا کرے گی انہوں نے کہا کہ ایک سال قبل ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں امن قائم کیا جائے گا الحمدللہ آج صورتحال واضح طور پر بہتری کی جانب گامزن ہے، بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آج بھی ہمارے سیکیورٹی اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ایک بہادر سپاہی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے کے باوجود اس نے محاذ چھوڑنے سے انکار کر دیا یہی وہ جذبہ ہے جو بلوچستان میں دیرپا امن کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز، لیویز اور پولیس کی قربانیوں کو ہمیشہ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان قربانیوں کے نتیجے میں صوبہ دوبارہ امن و سکون کا گہوارہ بن رہا ہے نوجوانوں کو پیغام دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وہ بیرونی پروپیگنڈے اور گمراہ کن عناصر سے ہوشیار رہیں، کیونکہ دشمن کی تمام کوششیں صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آئین پاکستان کو تسلیم کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ عناصر بلوچ نوجوانوں کو پہاڑوں پر دھکیل رہے ہیں لیکن حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے پرعزم ہے ان کی انہوں نے کہا کہ اس وقت 28 ہزار بلوچ نوجوان پاک فوج میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور مادر وطن کے دفاع میں پیش پیش ہیں چند گمراہ کن عناصر اپنے پروپیگنڈے سے 25 کروڑ پاکستانیوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے یونیورسٹی اور کالج کے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن حکومت ان کے جائز مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں کسی تعلیمی شعبے یا سرکاری نوکری کی فروخت کی اجازت نہیں دی گئی اور میرٹ پر سختی سے عمل جاری رہے گا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ خود یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں جا کر طلبہ کے مسائل سنیں گے اور آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان کے تمام جائز مطالبات پورے کریں گے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 19 صفر 1447ھ 14 اگست 2025ء، صفحات 10 | شمارہ 40

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

فورسز کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ

بلوچیت کے نام پر معصوم شہریوں کو قتل کرنیوالے بلوچ نہیں بلکہ دہشت گرد ہیں انہیں بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں

بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقیاتی ممالک میں پڑھ رہے ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقیاتی ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے یہ عناصر بلوچ بچیوں کو خود کش .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

جیکٹ پہنا رہے ہیں جبکہ ہم انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ ہم بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی حفاظت ہم سب پر فرض ہے وزیراعلیٰ نے پاک فوج، رینجرز، ایئر فورس، نیوی، پولیس اور لیویز فورس سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں سے آج پاکستان میں امن قائم ہے سیکورٹی فورسز میں موجود ملک کے دور دراز علاقوں کے بہادر جوان بلوچستان میں قیام امن کے لئے کوشاں ہیں اور ان کے مقدس خون کی بدولت بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے انہوں نے کہا کہ دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے مگر یہ تمام کوششیں ناکام ہوں گی میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جو عناصر بلوچیت کے نام پر معصوم شہریوں، اساتذہ، مزدوروں اور لیڈروں کو شہید کر رہے ہیں وہ بلوچ نہیں بلکہ محض دہشت گرد ہیں بلوچ اپنی روایات کے امین ہوتے ہیں جو ناحق قتل و غارت نہیں کرتے اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں مہمانوں کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں تک گنوا دیتے ہیں جو عناصر بلوچیت کے نام پر خون ریزی کرتے ہیں انہیں بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں انہوں نے کہا کہ ریاست اور عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم امن و امان قائم رکھنا اور رائٹ تو اسمبل ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے حکومت بلوچستان اس فرض کو ہر صورت پورا کرے گی انہوں نے کہا کہ ایک سال قبل ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں امن قائم کیا جائے گا الحمدللہ آج صورتحال واضح طور پر بہتری کی جانب گامزن ہے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آج بھی ہمارے سیکیورٹی اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ایک بہادر سپاہی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے کے باوجود اس نے محاذ چھوڑنے سے انکار کر دیا یہی وہ جذبہ ہے جو بلوچستان میں دیرپا امن کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز، لیویز اور پولیس کی قربانیوں کو ہمیشہ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان قربانیوں کے نتیجے میں صوبہ دوبارہ امن و سکون کا گہوارہ بن رہا ہے نوجوانوں کو پیغام دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وہ بیرونی پروپیگنڈے اور گمراہ کن عناصر سے ہوشیار رہیں، کیونکہ دشمن کی تمام کوششیں صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آئین پاکستان کو تسلیم کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ عناصر بلوچ نوجوانوں کو پہاڑوں پر دھکیل رہے ہیں لیکن حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے پرعزم ہے ان کی انہوں نے کہا کہ اس وقت 28 ہزار بلوچ نوجوان پاک فوج میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور مادر وطن کے دفاع میں پیش پیش ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 240 | جمعرات، 19 صفر المظفر، 14 اگست 2025، صفحات 20 قیمت 40 روپے

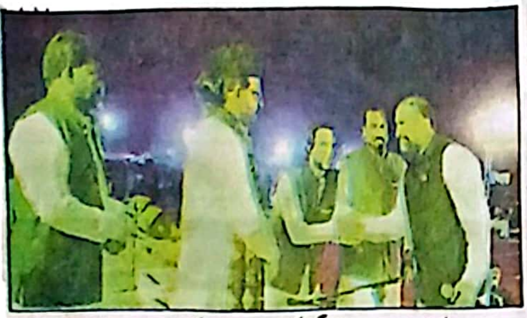

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ ماہ دہشت گردی کا شکار ہونیوالے قوال صابری برادران سے مصافحہ اور یکجہتی کا اظہار کر رہے ہیں

دشمن نفرت و انتشار پھیلانے میں ناکام، امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ

نوجوانوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقی یافتہ ممالک میں پڑھ رہے، فورسز کے بہادر جوان امن قائم کرنے کیلئے کوشاں ہیں

مذاکرات کے لئے تیار، شرط یہ ہے آئین پاکستان تسلیم کیا جائے، ریاست، عوام دہشت گردی کے خلاف متحد، معرکہ حق و جشن آزادی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے بلوچ

نوجوانوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقیاتی ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لا حاصل

جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے یہ عناصر بلوچ بچوں کو خود کش جیکٹ پہنا رہے ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی معرکہ حق و جشن آزادی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

جبکہ ہم انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ ہم بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی حفاظت ہم سب پر فرض ہے وزیراعلیٰ نے پاک فوج، رینجرز، ایئر فورس، نیوی، پولیس اور لیویز فورس سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں سے آج پاکستان میں امن قائم ہے سیکورٹی فورسز میں موجود ملک کے دور دراز علاقوں کے بہادر جوان بلوچستان میں قیام امن کے لئے کوشاں ہیں اور ان کے مقدس خون کی بدولت بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے انہوں نے کہا کہ دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے مگر یہ تمام کوششیں ناکام ہوں گی میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جو عناصر بلوچیت کے نام پر معصوم شہریوں، اساتذہ، مزدوروں اور لیڈروں کو شہید کر رہے ہیں وہ بلوچ نہیں بلکہ محض دہشت گرد ہیں بلوچ اپنی روایات کے امین ہوتے ہیں جو ناحق قتل و غارت نہیں کرتے اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں مہمانوں کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں تک گنوا دیتے ہیں جو عناصر بلوچیت کے نام پر خون ریزی کرتے ہیں انہیں بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں انہوں نے کہا کہ ریاست اور عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم امن و امان قائم رکھنا اور رائٹ تو اسمبل ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے حکومت بلوچستان اس فرض کو ہر صورت پورا کرے گی انہوں نے کہا کہ ایک سال قبل ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں امن قائم کیا جائے گا الحمدللہ آج صورتحال واضح طور پر بہتری کی جانب گامزن ہے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آج بھی ہمارے سیکیورٹی اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ایک بہادر سپاہی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے کے باوجود اس نے محاذ چھوڑنے سے انکار کر دیا یہی وہ جذبہ ہے جو بلوچستان میں دیرپا امن کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز، لیویز اور پولیس کی قربانیوں کو ہمیشہ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان قربانیوں کے نتیجے میں صوبہ دوبارہ امن و سکون کا گہوارہ بن رہا ہے نوجوانوں کو پیغام دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وہ بیرونی پروپیگنڈے اور گمراہ کن عناصر سے ہوشیار رہیں، کیونکہ دشمن کی تمام کوششیں صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آئین پاکستان کو تسلیم کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ عناصر بلوچ نوجوانوں کو پہاڑوں پر دھکیل رہے ہیں لیکن حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے پرعزم ہے ان کی انہوں نے کہا کہ اس وقت 28 ہزار بلوچ نوجوان پاک فوج میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور مادر وطن کے دفاع میں پیش پیش ہیں چند گمراہ کن عناصر اپنے پروپیگنڈے سے 25 کروڑ پاکستانیوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے یونیورسٹی اور کالج کے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن حکومت ان کے جائز مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں کسی تعلیمی شعبے یا سرکاری نوکری کی فروخت کی اجازت نہیں دی گئی اور میرٹ پر سختی سے عمل جاری رہے گا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ خود یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں جا کر طلبہ کے مسائل سنیں گے اور آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان کے تمام جائز مطالبات پورے کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 14 اگست 2025ء بمطابق 19 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 221

بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے

میر سرفراز بگٹی

دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے، مگر تمام کوششیں ناکام ہونگی، وزیر اعلیٰ

قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے، جشن آزادی معرکہ حق کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے بلوچ نوجوانوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقیاتی ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے یہ عناصر بلوچ بچوں کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں جبکہ ہم بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان معرکہ حق وجشن آزادی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ ہم بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی حفاظت ہم سب پر فرض ہے وزیر اعلیٰ نے پاک فوج، رینجرز، ایئر فورس، نیوی، پولیس اور لیویز فورس سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں سے آج پاکستان میں امن قائم ہے سیکورٹی فورسز میں موجود ملک کے دور دراز علاقوں کے بہادر جوان بلوچستان میں قیام امن کے لئے کوشاں ہیں اور ان کے مقدس خون کی بدولت بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے انہوں نے کہا کہ دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے مگر یہ تمام کوششیں ناکام ہوں گی میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جو عناصر بلوچیت کے نام پر معصوم شہریوں، اساتذہ، مزدوروں اور لیڈروں کو شہید کر رہے ہیں وہ بلوچ نہیں بلکہ محض دہشت گرد ہیں بلوچ اپنی روایات کے امین ہوتے ہیں جو ناحق قتل و غارت نہیں کرتے اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں مہمانوں کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں تک گنوا دیتے ہیں جو عناصر بلوچیت کے نام پر خون ریزی کرتے ہیں انہیں بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں انہوں نے کہا کہ ریاست اور عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم امن و امان قائم رکھنا اور رائٹ تو اسمبل ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے حکومت بلوچستان اس فرض کو ہر صورت پورا کرے گی انہوں نے کہا کہ ایک سال قبل ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں امن قائم کیا جائے گا الحمدللہ آج صورتحال واضح طور پر بہتری کی جانب گامزن ہے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آج بھی ہمارے سیکیورٹی اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ایک بہادر سپاہی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے کے باوجود اس نے محاذ چھوڑنے سے انکار کر دیا یہی وہ جذبہ ہے جو بلوچستان میں دیرپا امن کی ضمانت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز، لیویز اور پولیس کی قربانیوں کو ہمیشہ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان قربانیوں کے نتیجے میں صوبہ دوبارہ امن و سکون کا گہوارہ بن رہا ہے نوجوانوں کو پیغام دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وہ بیرونی پروپیگنڈے اور گمراہ کن عناصر سے ہوشیار رہیں، کیونکہ دشمن کی تمام کوششیں صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آئین پاکستان کو تسلیم کیا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کچھ عناصر بلوچ نوجوانوں کو پہاڑوں پر دھکیل رہے ہیں لیکن حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے پرعزم ہے ان کی انہوں نے کہا کہ اس وقت 28 ہزار بلوچ نوجوان پاک فوج میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور مادر وطن کے دفاع میں پیش پیش ہیں چند گمراہ کن عناصر اپنے پروپیگنڈے سے 25 کروڑ پاکستانیوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے یونیورسٹی اور کالج کے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن حکومت ان کے جائز مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں کسی تعلیمی شعبے یا سرکاری نوکری کی فروخت کی اجازت نہیں دی گئی اور میرٹ پر سختی سے عمل جاری رہے گا وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ خود یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں جا کر طلبہ کے مسائل سنیں گے اور آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان کے تمام جائز مطالبات پورے کریں گے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 14 اگست 2025ء بمطابق 19 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 220

دہشتگردوں کو ہر قیمت پر کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، وزیراعلیٰ

پاکستانی قوم ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح دشمن کے ہر برے ارادے کے سامنے کھڑی ہے بلوچستان کے لوگوں اور پاک فوج کے ہر سپاہی کی قربانی سے ہمیں آزادی کی سانسیں نصیب ہوئی ہیں

بلوچستان میں دہشت گرد بلوچ نہیں بلکہ مٹھی بھر عناصر ہیں، معصوم شہریوں کے قتل پر ہرگز معافی نہیں، دہشت گردی کی راہ پر جانے والے نوجوانوں کو واپس ریاست کے دائرے میں لانے کے لیے تیار ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معرکہ حق وجشن آزادی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی دہشتگردی کا شکار ہونیوالے صابری برادران سے مصافحہ کر رہے ہیں

کوئٹہ (سٹاف) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے بلوچ نوجوانوں کو بہکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقی یافتہ ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے یہ عناصر بلوچ بچوں کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں جبکہ ہم انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ ہم بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی حفاظت ہم سب پر فرض ہے وزیراعلیٰ نے پاک فوج، رینجرز، ایئر فورس، نیوی، پولیس اور لیویز فورس سمیت تمام سیکورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں سے آج پاکستان میں امن قائم ہے سیکورٹی فورسز میں موجود ملک کے دور دراز علاقوں کے بہادر جوان بلوچستان میں قیام امن کے لئے کوشاں ہیں اور ان کے مقدس خون کی بدولت بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعرات 14 اگست 2025ء، 19 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 220

عوام متحد ہو کر ملک دشمن عناصر کی سازش کو ناکام بنائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستانی قوم ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح دشمن کے ہر برے ارادے کے سامنے کھڑی ہے، بلوچستان کے لوگوں اور پاک فوج کے ہر سپاہی کی قربانی سے ہمیں آزادی کی سانسیں نصیب ہوئی ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچ کہلانے کا حق صرف امن، بہادری اور مہمان نوازی کرنے والوں کو حاصل ہے، معصوم شہریوں، اساتذہ اور ڈاکٹروں کے قتل کرنے والے کسی بھی صورت میں بلوچ نہیں ہو سکتے، گورنر بلوچستان کا یوم آزادی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے + این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچ نہیں، ان کا انجام کیفر کردار ہوگا پاکستانی قوم ایک سیسا پلائی ہوئی دیوار کی طرح دشمن کے ہر برے ارادے کے سامنے کھڑی ہے بلوچستان کے لوگوں اور پاک فوج کے ہر سپاہی کی قربانی سے ہمیں آزادی کی سانسیں نصیب ہوئی ہیں بلوچستان میں

دہشت گرد بلوچ نہیں بلکہ مٹھی بھر عناصر ہیں، معصوم شہریوں کے قتل پر ہرگز معافی نہیں دہشت گردی کی راہ پر جانے والے نوجوانوں کو واپس ریاست کے دائرے میں لانے کے لیے تیار ہیں بلوچستان میں تعلیم، روزگار اور نوجوانوں کے مسائل حل کرنے کا وعدہ، صوبے میں امن کی بحالی پر زور دیا بلوچستان کی ہر قربانی دہشت گردی کے ہر سازش کے سامنے دیوار کی طرح کھڑی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم پاکستان کی مرکزی تقریب ایوب اسٹیڈیم میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آزادی اور معرکہ حق کی کامیابی کی قدر اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب ہم اس دشمن کا سامنا کرتے ہیں جو نہ صرف متکبر ہے بلکہ تعداد میں بھی ہم سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے دشمن کے ہر حملے کے مقابلے میں غیر معمولی بہادری اور قربانی دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی عوام دشمن کے ہر برے ارادے کے سامنے ایک سیسا پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہے اور ملک کی حفاظت کے لیے مکمل یکجہتی دکھا رہی ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں کی قربانیوں، فوج، پولیس اور لیویز فورس کے اہلکاروں کی خدمات کا بھی خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ بلوچ کہلانے کا حق صرف امن، بہادری اور مہمان نوازی کرنے والوں کو حاصل ہے، معصوم شہریوں، اساتذہ اور ڈاکٹروں کے قتل کرنے والے کسی بھی صورت میں بلوچ نہیں ہو سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کی تعداد بہت کم ہے اور باقی سب لوگ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے صوبے کے نوجوانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ جھوٹے پروپیگنڈے اور بیرونی اثرات سے متاثر نہ ہوں، تعلیم، روزگار اور معاشرتی ترقی میں سرمایہ کاری کریں اور ریاست کے دائرے میں رہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں تعلیم اور روزگار کے مسائل حل کرنے، یونیورسٹیوں اور کالجوں میں بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے اور نوجوانوں کے لیے قرضے، سکالرشپ پروگرام شروع کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن کی بحالی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کو ہر قیمت پر کیفر کردار تک پہنچایا

جائے گا اور صوبے کے ہر بچے کی زندگی محفوظ بنائی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ متحد رہیں اور ملک دشمن عناصر کی سازشوں میں نہ آئیں۔ آخر میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے تمام قوال اور فنکاروں کا بھی شکریہ ادا کیا جو دہشت گردانہ واقعے کے باوجود یوم آزادی کی تقریبات میں حصہ لینے کے لیے کوئٹہ پہنچے۔

CLIPPING SERVICE

DIREC[...] GENERAL RELATIONS [...]

نظامت اعلیٰ حکومت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 8

جلد نمبر-24 جمعرات 14 اگست 2025ء بمطابق 19 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-219

بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے

سرفراز بگٹی

پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے

بلوچ نوجوانوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقیاتی ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے

یہ عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں جبکہ ہم انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم دشمن کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے سیکورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے بلوچ نوجوانوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجنے والوں کے اپنے بچے ترقیاتی ممالک میں پڑھ رہے ہیں جبکہ عام بلوچ کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے یہ عناصر بلوچ بچیوں کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں جبکہ ہم انہیں ہارورڈ اور آکسفورڈ بھیج رہے ہیں بلوچ عوام کو (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خود فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں معرکہ حق جشن آزادی کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ ہم بلوچ کو لاحاصل جنگ سے نکال کر امن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے انہوں نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی حفاظت ہم سب پر فرض ہے وزیراعلیٰ نے پاک فوج، رینجرز، ایئر فورس، نیوی، پولیس اور لیویز فورس سمیت تمام سیکورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں سے آج پاکستان میں امن قائم ہے سیکورٹی فورسز میں موجود ملک کے دور دراز علاقوں کے بہادر جوان بلوچستان میں قیام امن کے لئے کوشاں ہیں اور ان کے مقدس خون کی بدولت بلوچستان کا امن دوبارہ لوٹ رہا ہے انہوں نے کہا کہ دشمن بلوچستان میں نفرت اور انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے مگر یہ تمام کوششیں ناکام ہوں گی میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جو عناصر بلوچیت کے نام پر معصوم شہریوں، اساتذہ، مزدوروں اور لیڈروں کو شہید کر رہے ہیں وہ بلوچ نہیں بلکہ محض دہشت گرد ہیں بلوچ اپنی روایات کے امین ہوتے ہیں جو ناحق قتل و غارت نہیں کرتے اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں مہمانوں کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں تک گنوا دیتے ہیں جو عناصر بلوچیت کے نام پر خون ریزی کرتے ہیں انہیں بلوچ کہلوانے کا کوئی حق نہیں انہوں نے کہا کہ ریاست اور عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم امن و امان قائم رکھنا اور رائٹ ٹو اسمبل ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے حکومت بلوچستان اس فرض کو ہر صورت پورا کرے گی انہوں نے کہا کہ ایک سال قبل ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں امن قائم کیا جائے گا الحمدللہ آج صورتحال واضح طور پر بہتری کی جانب گامزن ہے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں آج بھی ہمارے سیکورٹی اہلکار عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ایک بہادر سپاہی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے کے باوجود اس نے محاذ چھوڑنے سے انکار کر دیا یہی وہ جذبہ ہے جو بلوچستان میں دیرپا امن کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سیکورٹی فورسز، لیویز اور پولیس کی قربانیوں کو ہمیشہ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان قربانیوں کے نتیجے میں صوبہ دوبارہ امن و سکون کا گہوارہ بن رہا ہے نوجوانوں کو پیغام دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وہ بیرونی پروپیگنڈے اور گمراہ کن عناصر سے ہوشیار رہیں، کیونکہ دشمن کی تمام کوششیں صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آئین پاکستان کو تسلیم کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کچھ عناصر بلوچ نوجوانوں کو پہاڑوں پر دھکیل رہے ہیں لیکن حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے پرعزم ہے ان کی انہوں نے کہا کہ اس وقت 28 ہزار بلوچ نوجوان پاک فوج میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور مادر وطن کے دفاع میں پیش پیش ہیں چند گمراہ کن عناصر اپنے پروپیگنڈے سے 25 کروڑ پاکستانیوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے یونیورسٹی اور کالج کے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن حکومت ان کے جائز مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں کسی تعلیمی شعبے یا سرکاری نوکری کی فروخت کی اجازت نہیں دی گئی اور میرٹ پر سختی سے عمل جاری رہے گا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ خود یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں جا کر طلبہ کے مسائل سنیں گے اور آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان کے تمام جائز مطالبات پورے کریں گے

CamScanner

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1187 QUETTA Thursday August 14, 2025 / Safar 19, 1447 Rs: 3

People of Balochistan stand united against terrorism: CM Bugti

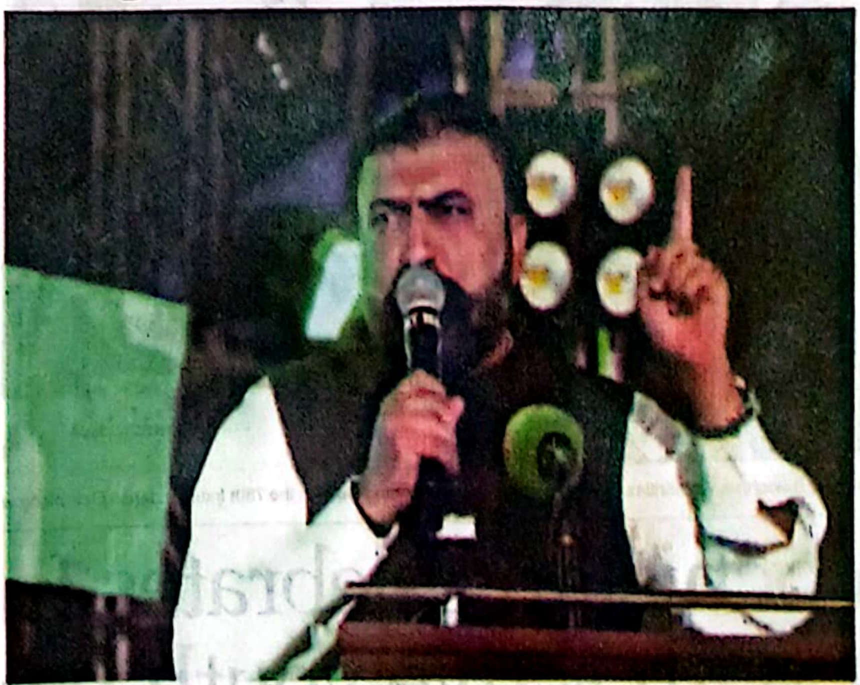

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti has said that the Pakistani nation stands like a solid wall against every aggression by the enemy. He credited the unmatched sacrifices of the country's security forces for the dawn of peace now emerging in Balochistan.

Speaking at the main Independence Day ceremony in Quetta on Wednesday, he strongly criticized those who misled Baloch youth into taking up arms, while ensuring their own children received education in developed countries. "These elements pushed ordinary Baloch into a senseless war. They are putting suicide jackets on Baloch girls, while we are sending them to Harvard and Oxford," he said. "Now, the Baloch people must decide who truly serves their interests."

The Chief Minister reaffirmed the government's commitment to end the conflict and lead the province toward peace and development. He called freedom a priceless blessing from Allah Almighty and emphasized the collective responsibility to protect it.

Paying tribute to the Pakistan Army, Rangers, Air Force, Navy, Police, and Levies Force, Bugti said peace in the country today is the result of their tireless efforts and sacrifices. "Brave soldiers from remote corners of Pakistan are shedding their blood for peace in Balochistan. It is because of their sacred sacrifices that normalcy is returning to the province." He said that the enemy is actively attempting to spread hatred and chaos in Balochistan, but all such efforts will ultimately fail.

Delivering a strong message to terrorists, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated that those who murder innocent civilians, teachers, workers, and leaders in the name of Balochism are not Baloch — they are terrorists. "True Baloch remain committed to their traditions; they do not kill unjustly, they protect their neighbors, and they are known to sacrifice their lives for the safety of their guests," he said. "Those shedding blood in the name of Balochism have no moral or cultural right to call themselves Baloch."

He emphasized that the state and the people of Balochistan stand united against terrorism and that every conspiracy against the province will be decisively foiled.

Bugti reiterated that while peaceful protest is a constitutional right of every citizen, maintaining law and order is a fundamental responsibility of the state. "The Balochistan government will ensure this responsibility is fulfilled at all costs," he asserted.

Reflecting on the province's progress, he said, "A year ago, we promised the people that peace would return to Balochistan. Alhamdulillah, today the situation is visibly improving." He also paid tribute to the bravery of security personnel, noting that even now, they continue to sacrifice their lives for the protection of people in remote areas of the province. He recounted the story of a soldier who, despite being injured, refused to leave his post — a powerful example of the courage that is driving lasting peace in Balochistan.

In a message to the youth, Bugti urged vigilance against external propaganda. "All enemy efforts are aimed at destabilizing the province. The state is ready for dialogue — but only under the framework of the Constitution of Pakistan."

He acknowledged that some misguided elements are pushing youth toward the mountains, but reaffirmed the government's commitment to reintegrating them through education, jobs, and development opportunities. "Today, 28,000 Baloch youth are proudly serving in the Pakistan Army, defending their homeland."

Addressing university and college students directly, he warned of attempts to mislead them through social media. "This government is committed to addressing your genuine concerns. We have not allowed the sale of educational seats or government jobs — and will ensure merit is upheld."

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 10

پاک فوج کے شہداء آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں، بخت کاکڑ

قربانیوں کو فراموش نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ کی ہدایت پر شہداء کے اہلخانہ سے ملاقات، تحائف پیش کیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اپنے حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے پاکستان فوج کے بہادر سپوتوں لیفٹیننٹ حمی اللہ شہید، لیفٹیننٹ جہانگیر شہید اور لیفٹیننٹ حبیب اللہ شہید کے اہل خانہ سے ملاقات کی اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے شہداء کے لواحقین سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کے دفاع میں اپنی جان قربان کرنے والے یہ جوان ہماری تاریخ کا فخر اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں، انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی صوبائی وزیر صحت نے شہداء کے اہل خانہ کو یادگاری تحائف بھی پیش کیے اور یقین دلایا کہ صوبائی حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل معاونت اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے، کیونکہ انہی کی بہادری اور جرات کی بدولت آج وطن عزیز میں امن و سکون قائم ہے۔

گوادر میں بجلی اور پانی بحران، وزیراعظم کی خصوصی کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے گوادر میں بجلی اور پانی بحران کا نوٹس لے لیا۔ وزیراعظم نے گوادر کیلئے فوری خصوصی کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کردی۔ وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر کمیٹی بنادی ہے۔ کمیٹی میں وزیراعلیٰ بلوچستان، وزارت پلاننگ، سیکرٹری امور، توانائی کے وزرا اور سیکریٹریز شامل ہیں، کمیٹی مقررہ مدت میں سفارشات وزیراعظم کو پیش کرے گی، گوادر کے بجلی اور پانی کے مسائل کا مستقل حل تلاش کیا جائے گا۔

پاکستان کی سالمیت، خودمختاری اور استحکام میں ہماری بقاء ہے، صوبائی وزراء

وطن عزیز لازوال قربانیوں کا نتیجہ ہے، صادق عمرانی، نور محمد دمڑ، نسیم الرحمن اور ربابہ بلیدی کی قوم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزراء نے قوم کو جشن آزادی کی مبارکباد دی ہے، سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے 78ویں یوم آزادی (معرکہ حق) کے موقع پر اپنے پیغام میں پاکستانی قوم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا ملک ہے اور عوام کی جان ہے، پاکستان کی سالمیت، خودمختاری اور استحکام ہماری بقاء کی ضمانت ہے، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ملک کے اندر آئین، قانون، مساوات اور فراہمی انصاف جمہوریت کی اصل روح ہے لہٰذا اس مبارک دن کے موقع پر ہمیں اس عزم کی تجدید کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے اپنا سب کچھ قربان کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ معرکہ حق بنیان المرصوص کے بعد پاکستان کا عالمی دنیا میں بہترین تشخص ابھرا، پاکستان کی فتح ہمارے عزم، بہادری اور قربانیوں کی روشن علامت ہے۔ مسلح افواج نے تحفظ آزادی کی تاریخ میں سنہری باب کا اضافہ کیا انہوں نے کہا کہ پوری قوم یوم آزادی کی تقریبات میں بھرپور حصہ لیں اور پوری دنیا کو یہ دکھادیں کہ ہم زندہ اور باوقار قوم ہیں۔ صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ یوم آزادی محض ایک جشن نہیں بلکہ تجدید عہد وفا ہے جو ہمیں اپنے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو انہوں نے آزاد خداداد مملکت کی شکل میں ہمیں دلایا۔ مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ بلوچستان ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ 14 اگست صرف ایک تاریخی دن نہیں بلکہ قربانی، اتحاد اور جدوجہد کی لازوال داستان کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا نتیجہ ہے جنہوں نے آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آج ہمیں اس عہد کی تجدید کرنا ہوگی کہ ہم وطن عزیز کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

وطن کی حرمت اور بقاسب سے مقدم ہے، شعیب نوشیروانی

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ پاکستان کو خوشحال ملک بنائیں گے

ملک کیلئے دی گئیں افواج پاکستان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے پاکستان کی 78ویں یوم آزادی پر قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم ملک و قوم کی ترقی کیلئے کام اور پاکستان کو خوشحال ملک بنائیں گے، افواج پاکستان.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اور سیکورٹی فورسز نے ملک کے لئے جو قربانیاں دی ہیں ان کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے، وطن کے دشمنوں کے تمام عزائم اور پاکستان کے خلاف کسی بھی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 78ویں جشن آزادی کے حوالے سے اپنے جاری کردہ پیغام میں کیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ یہ امر واضح ہے کہ پاکستان کی بنیاد دو قومی نظریہ کی بنیاد پر پڑا تھا اور پھر قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کو آزادی جیسی نعمت ملی اور 14 اگست 1947ء کو آزاد پاکستان کا قیام عمل میں آیا جہاں نہ صرف مسلمان آزادی کے ساتھ اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی بسر کرسکیں گے بلکہ تمام اقلیتوں کو مساوی حقوق حاصل ہوگئے، انہوں نے کہا کہ جمعرات 14 اگست 2025ء کو پوری قوم آزادی کے ساتھ جشن آزادی بھرپور طریقے سے منائیگی اس دن ہمیں ان مقاصد کے حوالے سے اپنے عہد کی تجدید کرنی ہے کہ جس مقصد کیلئے ہمارے آباؤاجداد نے ایک آزاد وطن حاصل کیا تھا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم ملک و قوم کی ترقی کیلئے کام اور پاکستان کو خوشحال ملک بنائیں گے انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان اور سیکورٹی فورسز نے ملک کے لئے جو قربانیاں دی ہیں ان کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔

ہمارا آزاد اور خودمختار ملک شہداء کی قربانیوں کا ثمر ہے، میر سلیم کھوسہ

پاک فوج کے جانباز سپاہیوں نے ہر محاذ پر دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے پاکستان کے 78ویں یوم آزادی کے موقع پر قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آج ہم ایک آز.......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

اد اور خودمختار ملک کے باسی ہیں تو یہ سب ہمارے ان بہادر شہدا کی لازوال قربانیوں کی بدولت ہے جنہوں نے مادر وطن کی خاطر اپنی جانیں قربان کر دیں انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے جانباز سپاہیوں نے ہر محاذ پر دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا اور اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر یہ پیغام دیا کہ وطن کی حرمت اور بقاسب سے مقدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی صرف خوشی کا دن نہیں بلکہ یہ اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ ہم شہدا کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے پاکستان کی ترقی، سلامتی اور خوشحالی کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار رہیں گے۔ صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ نے کہا کہ پاک فوج کے شہدا کو قوم کا سلام اور خراج عقیدت ہمیشہ پیش کیا جاتا رہے گا، کیونکہ انہی کے خون سے آزادی کا چراغ روشن ہے جو آج بھی پوری آب و تاب سے جل رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کی سالمیت واستحکام ہی ہماری بقاء کی ضمانت ہے، صادق عمرانی

ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

ہمیں متحد ہوکر دشمنوں کی ملک کیخلاف سازشوں کا جواب دینا ہوگا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 78ویں یوم آزادی (معرکہ حق) کے موقع پر .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان ہمارا ملک ہے پاکستان کی سالمیت، خودمختاری اور استحکام ہماری بقاء کی ضمانت ہے، ملک کے اندر آئین، قانون، مساوات اور فراہمی انصاف جمہوریت کی اصل روح ہے لہٰذا اس مبارک دن کے موقع پر ہمیں اس عزم کی تجدید کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، صوبائی وزیر نے کہا کہ آج ہمیں اندرون ملک اور بیرونی دشمنوں سے خطرات لاحق ہیں لہٰذا جو قوتیں پاکستان کی وحدت اور سالمیت کے خلاف سازشیں کررہی ہیں ہمیں متحد ہوکر ان تمام دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینا ہوگا جو خدانخواستہ پاکستان کی تباہی چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان کا دفاع افواج پاکستان کے مضبوط ہاتھوں میں ہے جو دشمن کی کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 11

یوم آزادی ہمیں بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، لیاقت لہڑی

یہ دن ہمیں اپنی آزادی کی قدر اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کا پیغام دیتا ہے

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ یوم آزادی ہمارے بزرگوں کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ د........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

ن ہمیں اپنی آزادی کی قدر اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کا پیغام دیتا ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم آزادی کی قدر کریں، قومی یکجہتی کو فروغ دیں، اور ہر شعبہ زندگی میں ایمانداری، محنت اور قربانی کو اپنا شعار بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر ڈگری گرلز کالج سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ یوم آزادی ہمارے بزرگوں کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنی آزادی کی قدر اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کا پیغام دیتا ہے۔ ہم سب اپنے وطن عزیز پاکستان کا یوم آزادی بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منائیں گے یہ دن ہمیں ان قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد اور خودمختار وطن کے لیے دیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آزادی کی قدر کریں، قومی یکجہتی کو فروغ دیں، اور ہر شعبہ زندگی میں ایمانداری، محنت اور قربانی کو اپنا شعار بنائیں۔ بلوچستان سمیت پورا پاکستان ہمارے لیے ایک گھر کی مانند ہے، اور اس کی حفاظت و ترقی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ آئیں اس عہد کا اعادہ کریں کہ ہم پاکستان کی سلامتی، خوشحالی اور ترقی کے لیے ہمیشہ ایک ساتھ کھڑے رہیں گے

Century Express Quetta

آزادی کیلئے اسلاف نے لازوال قربانیاں دیں، سردار کھیتران

ہم سب کو قومی یکجہتی سے صوبے میں امن و خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھانا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان لاکھوں قربانیوں کا ثمر ہے۔ ہمیں آزادی کی قدر کرنی چاہیے اور اتحاد، قربانی اور محنت کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن ہمیں اپنے اسلاف کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور اس عہد کی تجدید کرتا ہے کہ ہم وطن عزیز کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی تمام توانائیاں بروئے کار لائیں گے۔ بلوچستان کے حالات (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

پر بات کرتے ہوئے سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ صوبے میں شرپسند عناصر ترقی اور امن کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں سے یہ عناصر کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو مل کر بلوچستان میں امن و خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھانا ہے اور شرپسندوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ علم، کردار اور محنت سے ملک کا نام روشن کریں اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنائیں، کیونکہ پاکستان ہم سب کا گھر ہے اور اس کی حفاظت ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 12

ثقافت وسیاحت کا فروغ ملکی معیشت کو مستحکم کرتا ہے، چیف سیکرٹری

تعلیمی اداروں، حکومت اور نجی شعبے کے مابین تعاون لازمی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت محکمہ ثقافت وسیاحت میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ثقافت وسیاحت کا فروغ ایک جامع حکمت عملی کے تحت ملک کی معیشت کو مستحکم کرتا ہے، معاشرتی ہم آہنگی کو بڑھاوا دیتا ہے اور ملک کو عالمی سطح پر مثبت پہچان دیتا ہے، اس مقصد کے حصول کے لیے تعلیمی اداروں، حکومت، اور نجی شعبے کے مابین تعاون لازمی ہے تاکہ ثقافتی ورثے کی حفاظت، سیاحتی سہولیات کی فراہمی، اور عالمی مارکیٹنگ کو بہتر بنایا جا سکے۔ صوبائی حکومت اس سلسلے میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری کلچر سہیل الرحمن نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت نے 40 کروڑ کا آرٹسٹ ویلفیئر انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔ محکمہ نے فنکاروں کی رجسٹریشن کا عمل شروع کیا اور مختلف کیٹیگریز کے 1519 فنکاروں نے رجسٹریشن کروائی، اس کے مطابق فنکاروں کے تمام طبقات یعنی موسیقاروں، تھیٹر، فائن آرٹس، کمپیئرز، فوک ڈانسرز کے درمیان الیکشن کرایا گیا اور الیکشن کی بنیاد پر کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے کیچ کلچرل کمپلیکس تربت میں موسیقی اور آرٹ کی کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ بلوچستان کے ثقافتی ورثے اور سیاحتی پوٹینشل پر لیکچرز کا سلسلہ بلوچستان کی یونیورسٹیوں، کالجوں اور دیگر اداروں میں شروع کر دیا گیا ہے۔

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان محکمہ ثقافت وسیاحت کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان محکمہ ثقافت وسیاحت کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ثقافت وسیاحت کا فروغ ملکی معیشت کو مستحکم کرسکتا ہے، چیف سیکرٹری

ثقافتی ورثے کی حفاظت اور سیاحتی سہولیات کی فراہمی کیلئے اداروں کے مابین تعاون ضروری ہے، شکیل قادر خان

بلوچستان میں 26 سالہ خاموشی کے بعد تھیٹرز کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے، سہیل الرحمن کی اجلاس میں بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت محکمہ ثقافت وسیاحت میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ اجلاس ہوا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ثقافت وسیاحت کا فروغ ایک جامع حکمت عملی کے تحت ملک کی معیشت کو مستحکم کرتا ہے اور ملک کو عالمی سطح پر مثبت پہچان دیتا ہے، اس مقصد کے حصول کے لیے تعلیمی اداروں، حکومت ا........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ور نجی شعبے کے مابین تعاون لازمی ہے تاکہ ثقافتی ورثے کی حفاظت، سیاحتی سہولیات کی فراہمی اور عالمی مارکیٹنگ کو بہتر بنایا جا سکے۔ صوبائی حکومت اس سلسلے میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری کلچر سہیل الرحمن نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت نے 40 کروڑ کا آرٹسٹ ویلفیئر انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔ محکمہ نے فنکاروں کی رجسٹریشن کا عمل شروع کیا اور مختلف کیٹیگریز کے 1519 فنکاروں نے رجسٹریشن کروائی، اس کے مطابق فنکاروں کے تمام طبقات یعنی موسیقاروں، تھیٹر، فائن آرٹس، کمپیئرز، فوک ڈانسرز کے درمیان الیکشن کرایا گیا اور الیکشن کی بنیاد پر کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے کیچ کلچرل کمپلیکس تربت میں موسیقی اور آرٹ کی کلاسز کا آغاز کر دیا ہے۔ بلوچستان کے ثقافتی ورثے اور سیاحتی پوٹینشل پر لیکچرز کا سلسلہ بلوچستان کی یونیورسٹیز، کالجوں اور دیگر اداروں میں شروع کر دیا گیا ہے۔ قدیم بلوچستان کے سالانہ تحقیقی جریدے کی اشاعت، نوجوانوں کے ثقافتی مشغلے کے پروگرام جیسے آرٹ کے مقابلے اور ثقافت وسیاحت پر بحث، اسٹیٹ آف دی آرٹ ڈیجیٹل ویب سائٹ کی ترقی، مہرگڑھ پر پہلا کتابچہ تیار کیا گیا، یونیورسٹی آف کیمبرج کے ساتھ بلوچستان کے ہیریٹیج سائنس کے لیے GIS پر مبنی اٹلس کی ترقی کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے جس میں 14 ملازمین کی استعداد کار میں اضافہ شامل ہے۔ بلوچستان کے ثقافتی ورثے پر منظم دستاویزی فلموں کی تیاری کے لیے پینزول کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط، بلوچستان میں 26 سال کی خاموشی کے بعد تھیٹرز کی بحالی جیسے اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 13

پاکستان بی ایل اے کیخلاف سلامتی کونسل سے رجوع کرسکتا ہے

امریکا میں حاصل سفارتی کامیابی سے آپریشن میں مصروف پاک فوج کے حوصلے میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے

اسلام آباد (عمر چیمہ) امریکا میں بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے کے بعد توقع ہے کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور اس کے ذیلی ونگ، مجید بریگیڈ، کو دہشت گرد تنظیمیں قرار دینے کی درخواست پیش کرے گا۔ امریکا نے منگل کو مجید بریگیڈ کو باضابطہ طور پر دہشت گرد تنظیم قرار دیا، جبکہ بی ایل اے کو پہلے ہی 2019 میں اس فہرست میں شامل کیا جا چکا ہے۔ یہ ایک ایسی سفارتی کامیابی ہے جو ان گروہوں کیخلاف آپریشن میں مصروف پاک فوج کے حوصلے میں نمایاں اضافہ کرسکتی ہے۔ بی ایل اے کا سب سے خطرناک گروپ، مجید بریگیڈ، خودکش حملوں کیلئے پہچانا جاتا ہے۔ ایک سفارتی ذریعے نے دی نیوز کو بتایا کہ پاکستان سلامتی کونسل میں یہ معاملہ اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے جہاں وہ اس بات پر زور دے گا کہ اس اقدام کے حوالے سے اس سے بہتر موقع کوئی اور نہیں ہوسکتا۔ سلامتی کونسل کی انسداد دہشت گردی کمیٹی کا نائب چیئرمین ہونے کی حیثیت سے پاکستان کا اثر و رسوخ اور اہم فیصلہ سازوں تک رسائی بڑھ جاتی ہے۔ تاہم، ذریعے کا کہنا تھا کہ چونکہ اس عمل میں وقت لگتا ہے لہٰذا فوری نتیجے میں امید نہیں رکھنا چاہئے۔ اس سے قبل، جیش محمد اور اس کے سربراہ مسعود اظہر، لشکر طیبہ، اور تحریک طالبان پاکستان جیسی تنظیموں کو بالآخر سلامتی کونسل کی دہشت گرد فہرست میں شامل کیا گیا، لیکن یہ سب برسوں کی کوششوں کے بعد ممکن ہوا، اور یہ معاملہ اکثر بھارت کی جانب سے پیش کردہ تجاویز پر چین کے اعتراضات کی وجہ سے تاخیر کا شکار رہا۔ سفارتکار پرامید ہیں کہ پاکستان بہتر نتیجہ حاصل کرنے کی بہتر پوزیشن میں ہے، اگرچہ کسی ملک کی جانب سے قرارداد ویٹو کیے جانے کا امکان مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ گزشتہ دو دہائیوں سے زائد عرصے سے پاکستان بلوچستان میں شورش کا سامنا کر رہا ہے۔ اس بدامنی کا ذمہ دار بھارت کو قرار دیا جاتا ہے، اور ایک بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو بھی یہیں سے گرفتار ہوا تھا۔ پاکستان بارہا اس معاملے کو عالمی فورمز پر اٹھا چکا ہے۔ رواں سال مئی میں پاکستان اور بھارت کے جنگ کے دوران بی ایل اے نے بھارت کی کھل کر حمایت کا اعلان کیا اور مکمل تعاون کی پیشکش کی۔

انٹرنیٹ اور ٹرانسپورٹ کی بندش کا مسئلہ غور طلب ہے

بڑی حکمت سے جواب طلب ہے، ہائیکورٹ

15 اگست تک جواب داخل نہ کرنے پر سیکرٹری وزارت داخلہ اور ٹیلی کمیونیکیشن ذاتی طور پر پیش ہوں، عدالت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے خیر محمد کا صوبے میں انٹرنیٹ سروسز کی بندش سے متعلق دائر آئینی درخواست بنام پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی و دیگر کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس روزی خان بڑیچ نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ درخواست گزار ذاتی طور پر موجود ہے اور دوسری باتوں کے ساتھ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ چیئرمین، کنزیومر سول سوسائٹی آف بلوچستان ہے۔ آج کل موبائل کا استعمال کاروباری برادری، طلباء، تعلیمی اداروں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے لیے رابطے کا بنیادی ذریعہ ہے، لیکن حکومت نے بغیر کوئی معقول جواز پیش کیے پورے صوبے میں موبائل نیٹ ورک/انٹرنیٹ سروسز کو معطل کر دیا ہے، جس سے بچوں کی تعلیم، کاروباری سرگرمیاں وغیرہ بری طرح متاثر ہو رہی ہیں اور اس طرح کی غیر معینہ مدت کے لیے معطلی اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کی دفعات 9، 15، 18، 19 اور 25 کے تحت بنیادی اور مالیاتی حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ حکومت نے بین الاضلاعی/صوبائی بس سروس بھی معطل کی ہے جس کی وجہ سے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح اٹھائے گئے اعتراضات غور طلب ہیں اور جواب دہندگان کے ساتھ ساتھ ایڈووکیٹ جنرل، بلوچستان اور اٹارنی جنرل آف پاکستان کو آئندہ سماعت کی تاریخ سے پہلے اپنے متعلقہ پیرا وار تبصرے/جواب داخل کرنے کا نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی۔ ناکامی کی صورت میں، سیکرٹری وزارت داخلہ، اور سیکرٹری، انفارمیشن ٹیکنالوجی ٹیلی کمیونیکیشن، حکومت پاکستان 15 اگست 2025 اگلی تاریخ سماعت کو ذاتی طور پر پیش ہوں۔

چیف جسٹس آج بلوچستان ہائیکورٹ میں پرچم کشائی کرینگے

کوئٹہ (خ ن) جشن یوم آزادی کے حوالے سے عدالت عالیہ بلوچستان میں روایتی پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوگی، چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان روزی خان بڑیچ پرچم کشائی کریں گے۔ تقریب میں عدالت عالیہ بلوچستان کے ججز، افسران اور سٹاف ممبران بھی شرکت کریں گے، پرچم کشائی کی تقریب صبح 9 بجے عدالت عالیہ بلوچستان کے مرکزی سبزہ زار میں منعقد ہوگی۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان روزی خان بڑیچ اس موقع پر خطاب بھی کریں گے۔

امن وامان برقرار رکھنے کے لئے قبائلی عمائدین کا تعاون اہم ہے، آئی جی ایف سی

میجر جنرل عابد مظہر کا لورالائی ڈویژن کا دورہ، میختر میں بڑے عوامی جرگہ میں شرکت

لورالائی (خ ن) آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر نے لورالائی ڈویژن کا دورہ کیا انہوں نے لورالائی میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے علاوہ تحصیل میختر میں ایک بڑی عوامی جرگہ میں بھی شرکت کی۔ جس میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، کمانڈنٹ لورالائی سکاؤٹس بریگیڈیئر نوید قلب عباس کے علاوہ متعلقہ افسران، قبائلی عمائدین و عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگہ میں امن وامان، ڈویلپمنٹ پروگرام، کنگری و میختر تحصیل کے مسائل پر بات چیت کی گئی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر نے اپنے خطاب میں علاقے میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے لئے قبائلی عمائدین کے تعاون کو سراہا اور ان سے مزید تعاون کی استدعا کی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر کی لورالائی ڈویژن کے دورے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ان کے دورے سے امن وامان کے قیام میں مزید بہتری آئے گی۔

پاکستان ہمارے اکابرین کی اجتماعی قربانیوں کا ثمر ہے، صوبائی الیکشن کمشنر

آج تجدید عہد کا دن، ملکی ترقی واستحکام کے لیے ہر شہری کا کردار نہایت اہم ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارے اکابرین کی اجتماعی قربانیوں کا ثمر ہے، اس کی ترقی واستحکام کے لیے ہر شہری کا کردار نہایت اہم ہے۔ یہ بات انہوں نے صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں یوم آزادی کے موقع پر سادہ اور پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب میں دفتر کے تمام افسران اور ملازمین نے شرکت کی، تقریب کی صدارت صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کی۔ اس موقع پر کیک کاٹا اور وطن عزیز کی سلامتی، خوشحالی اور ترقی کے لیے دعا کی گئی۔ صوبائی الیکشن کمشنر نے کہا کہ یہ دن نہ صرف آزادی کی عظیم نعمت کی یاد کے ساتھ قومی فرائض، جمہوری اقدار اور آئینی ذمہ داریوں کو دل و جان سے نبھانے کے عہد کے تجدید کا دن بھی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں پانی کا عمومی معیار بہتر ہے، رپورٹ

مختلف اضلاع کے 23 نمونوں کی جانچ، 22 منفی اور 1 مثبت

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع سے حاصل کیے گئے پانی کے 23 نمونوں .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانچ کی گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ان میں سے 22 نمونے منفی جبکہ ایک مثبت آیا، جس کا مطلب ہے کہ ایک مقام پر پانی میں آلودگی موجود تھی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس مثبت نمونے کے مقام پر فوری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ عوام کو صاف اور صحت مند پانی فراہم کیا جا سکے۔ نیشنل ای او سی کی جانب سے یہ نوٹس لیا گیا ہے کہ صوبے میں پانی کی صفائی اور معیار کی نگرانی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔

CS CamScanner

سیکورٹی فورسز کو مشکوک شخص کی گرفتاری کا اختیار مل گیا، قومی اسمبلی سے بل منظور

انسداد دہشت گردی ترمیمی بل 2024 کی شق وار منظوری دی گئی، پی ٹی آئی، جے یو آئی کی جانب سے مخالفت

پٹرولیم مصنوعات کی سمگلنگ پر 50 لاکھ تک، ذخیرہ اندوزی پر ایک کروڑ جرمانہ ہوگا، منظور کیے گئے بل کا متن

اسلام آباد (زاہد احمد خان) قومی اسمبلی نے آرمڈ فورسز یا سول آرمڈ فورسز کو 3 ماہ کیلئے مشکوک شخص کو گرفتار کرنے کے اختیارات دینے کا بل منظور کرلیا، قومی .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

اسمبلی نے انسداد دہشت گردی ترمیمی بل 2024 کی شق وار منظوری دی گئی، اپوزیشن نے مخالفت کی، تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی رکن عالیہ حمزہ نے کہا بل 11 اگست کو پیش کیا گیا، منظور کرنے کی اتنی کیا جلدی ہے؟، جے یو آئی سربراہ فضل الرحمن نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا قانون سازی سے پاکستان کے ہر شہری کو مجرم قرار دے دیا گیا، حکومت جب چاہے بغیر پوچھے کسی کو بھی گرفتار کرسکتی ہے، گرفتار شخص کو اپنی بیگناہی خود ثابت کرنا ہوگی، پاکستان کا ہر شہری اس وقت مجرم ہے، حکومت یا ادارے کسی بھی وقت کسی بھی شہری کو گرفتار کرسکیں گے، بل کی حمایت نہیں کرتے، وریں اثنا قومی اسمبلی نے پٹرولیم ایکٹ ترمیمی بل 2025 کثرت رائے سے منظور کرلیا، پٹرولیم مصنوعات کی سمگلنگ، غیرقانونی نقل وحمل پر 10 سے 50 لاکھ تک جرمانہ ہوگا، بل کے مطابق پہلی بار جرم پر جرمانہ 10، دوسری بار 50 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا، پٹرولیم مصنوعات کی ذخیرہ اندوزی اور بنا لائسنس کام کرنے پر متعلقہ جگہ کو سیل کیا جائے گا، غیرقانونی فروخت پر مشینری، آلات، ساز وسامان، ٹینک وکنٹینرز ضبط ہوں گے، متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز ڈی سی کی ہدایات پر کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے، بغیر لائسنس فروخت اور پٹرولیم مصنوعات کی ذخیرہ اندوزی پر ایک کروڑ جرمانہ ہوگا، مصنوعات کی ذخیرہ اندوزی کیلئے لائسنس لینا لازمی ہوگا، لائسنس کی تجدید کے بغیر پٹرولیم مرکز بند کرکے آلات ومشینری قبضے میں کرلی جائیں گی، لائسنس کی تجدید کے بغیر پٹرولیم مصنوعات کو ذخیرہ کرنے پر 10 لاکھ روپے جرمانہ ہوگا، سیل شدہ آلات، سامان کے استعمال پر 10 کروڑ جرمانہ، لائسنس منسوخ ہوگا جبکہ ضبط شدہ آلات کی کسٹم ایکٹ کے تحت نیلامی ہوگی۔

Century Express Quetta

سی پیک 90 فیصد کامیاب، سکیورٹی بھی ٹھیک ہوجائیگی: چینی سفیر

پاکستان نے دہشتگردی کیخلاف کامیابیاں حاصل کیں، معیشت بھی کافی بہتر ہوچکی

اسلام آباد (ارشاد انصاری سے) پاکستان میں تعینات چینی سفیر جیانگ زیڈونگ نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

کے خاتمے میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، پاکستانی عوام سی پیک کے تحت تعاون کی حمایت کرتے ہیں، پاکستان کی معیشت میں بہتری ہوئی ہے، سی پیک کی تعمیر میں کامیابی کا تناسب 90 فیصد ہے۔ سی پیک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ امید ہے وقت کے ساتھ سی پیک میں سیکیورٹی کا مسئلہ بھی حل ہوجائے گا۔ پاکستان اور چین انسداد دہشت گردی پر ایک دوسرے سے تعاون کررہے ہیں۔ سی پیک کے ثمرات پورے خطے میں پھیل سکتے ہیں۔ پاکستان کی معیشت کافی بہتر ہوچکی، شرح نمو 2.6 فیصد بڑھی ہے۔ چینی صدر نے بھی کہا ہے کہ سی پیک کے ذریعے ہم نہ صرف چین نہیں بلکہ خطے کی تعمیر کریں گے، بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کو ہم اڑان پاکستان پروگرام کے ساتھ باہم منسلک کرسکتے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی وقت کی آزمائشوں پر پوری اتری، نسل در نسل منتقل ہوئی ہے، سی پیک صرف ایک راہداری نہیں بلکہ خوابوں وامیدوں کا اشتراک ہے، سی پیک خطے میں ترقی، روزگار، تحفظ اور خوشحالی کا ضامن ہے۔ خنجراب سے گوادر تک سی پیک نے ترقی اور نئے مواقع پیدا کیے ہیں، گوادر پورٹ کو سرمایہ کاروں اور تاجروں کیلئے بین الاقوامی معیار کا بنایا جارہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 15

موٹر سائیکل سواروں کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، پشتونخوانیپ

پولیس کی جانب سے شہریوں کی تذلیل اور تھانوں میں بند کرنا ناقابل برداشت عمل ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ شہر میں ٹریفک اور پولیس اہلکاروں کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر طلباء، ملازمین اور عام شہریوں کی سینکڑوں موٹر سائیکلیں بند کرنے کے عمل کی شدید مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پولیس کے غیر ضروری ناکوں پر شہریوں کی تلاشی لینا، انہیں بلاوجہ تنگ کرنا اور تمام قانونی دستاویزات موجود ہونے کے باوجود شریف شہریوں کی موٹر سائیکلوں کو تذلیل آمیز انداز میں تھانوں میں بند کرنا ناقابل برداشت عمل ہے۔ آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی کوئٹہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں عوام کی موٹر سائیکلوں کو بلاجواز بند کرنے کا فوری نوٹس لیا جائے اور تھانوں میں بند سینکڑوں موٹر سائیکلیں فی الفور واپس کی جائیں۔ موٹر سائیکلوں کے کاغذات محکمہ ایکسائز ویریفکیشن کرنے کے باوجود مختلف پولیس اسٹیشنز اور ایوب سٹیڈیم میں نوجوانوں سے بھاری رقم رشوت کے طور پر مانگتے ہیں جو کہ ایک ناقابل گرفت عمل ہے۔

سندھ کے ٹرالرز کو لگام نہ دیا گیا تو بلاول ہاؤس تک لانگ مارچ کرینگے، ہدایت الرحمٰن

گوادر کو سی پیک کا جھومر کہنے والے حقوق اور وسائل دینے کیلئے تیار نہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ سندھ کے ٹرالرز کو لگام نہ دیا گیا تو جیونی سے بلاول ہاؤس کراچی تک لانگ مارچ کریں گے۔ یہ بات انہوں نے حق دو بلوچستان لانگ مارچ کے بعد پہلی بار آبائی ضلع گوادر پہنچنے پر کارکنان و شہریوں کے استقبال و استقبالی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی قبل ازیں گوادر پہنچنے پر سربندن کراس پر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کا شاندار استقبال اور ان پر گل پاشی کی گئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے استقبال کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو سی پیک کا جھومر کہنے والے حقوق اور وسائل دینے کیلئے تیار نہیں، بارڈر، انٹرنیٹ، شاہراہیں بند کرکے بلوچستان کو قید خانہ بنا دیا گیا ہے، عوام کے ساتھ مل کر حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں عوامی حقوق پر سودے بازی یا خاموشی کسی صورت نہیں کریں گے، گوادر سمیت بلوچستان بھر کے حقوق کے لیے آخری دم تک جدوجہد کروں گا۔

MASHRIQ QUETTA

قوم کو 78 واں یوم آزادی و جشن معرکہ حق مبارک ہو، صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی

پاکستان کی سالمیت اور استحکام ہماری بقاء کی ضمانت ہے، صادق عمرانی، مینہ مجید بلوچ

پاکستان صرف ہمارا ملک ہی نہیں بلکہ ہماری جان ہے، عبدالرحمٰن کھیتران، میر عاصم کرد

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی نے 78 ویں یوم آزادی (معرکہ حق) کے موقع پر اپنے خصوصی پیغامات .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

میں پاکستانی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان صرف ہمارا ملک ہی نہیں بلکہ ہماری جان اور پہچان ہے۔ اس کی سالمیت، خودمختاری اور استحکام ہماری بقاء کی ضمانت ہے صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، بخت محمد کاکڑ، نور محمد دمڑ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی ولی محمد نورزئی، حاجی محمد خان لہڑی، سردار مسعود لونی، میر لیاقت لہڑی، مینہ مجید بلوچ اور اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، حاجی محمد طور اتمانخیل، میر محمد گورگیج، میر جمید کورگیج، میر علی مدد جتک سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے الگ الگ بیانات میں کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی کا تحفظ صرف اس وقت ممکن ہے جب ہم سب یک جان ہو کر، ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اور خلوص نیت کے ساتھ ملک و قوم کی خدمت کریں وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا کہ ملک کے اندر آئین، قانون، مساوات اور فراہمی انصاف جمہوریت کی اصل روح ہیں، اور اس مبارک دن پر ہمیں اس عزم کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو اندرونی اور بیرونی دشمنوں سے خطرات لاحق ہیں، لہٰذا جو قوتیں ہماری وحدت اور سالمیت کے خلاف سازشیں کر رہی ہیں، ان کے عزائم کو یکجہتی اور قومی اتفاق کے ذریعے ناکام بنانا ہوگا' بیانات میں کہا گیا کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیت افواج پاکستان کے مضبوط ہاتھوں میں ہے، جو دشمن کی کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا قومی عزم یہ ہے کہ ہم دفاعی قوت کو مزید مضبوط اور ناقابل تسخیر بنائیں تاکہ ہر قسم کی بین الاقوامی سازش اور دشمنانہ رویے کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جا سکے انہوں نے آزادی کو اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی قدر وہ قومیں جانتی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 16

دشت: سیکورٹی اہلکاروں پر مسلح افراد کا حملہ، ڈرائیور شہید، متعدد زخمی

سیکورٹی فورسز و کسٹم اہلکار اسمگلروں کا تعاقب کررہے تھے، فائرنگ سے اسمگلروں کی گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت میں اسمگلروں کے تعاقب کے دوران مسلح افراد کا پہاڑوں سے سیکورٹی فورسز و کسٹم اہلکاروں پر فائرنگ و راکٹ حملہ ایک ڈرائیور شہید، اہلکاروں سمیت متعدد افراد کے زخمی ہوگئے دو کوچز سامان سمیت نذر آتش کر دیا۔ کسٹم ذرائع کے مطابق دشت کے علاقے عمر ڈور میں کسٹم اہلکار سیکورٹی فورسز کے ہمراہ چیکنگ کر رہے تھے کہ اسی دوران غیر ملکی سامان سے لوڈ دو کوچز کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم ڈرائیورز کوچز کو بھگانے میں کامیاب ہوگئے کسٹم اور فورسز نے تعاقب کیا تو قریبی پہاڑوں پر موجود مسلح اسمگلروں نے شدید فائرنگ کرتے ہوئے راکٹ فائر کئے فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ کافی دیر تک جاری رہا فائرنگ کے نتیجے میں ایک ڈرائیور موقع پر ہی جاں بحق جبکہ اہلکاروں سمیت متعدد افراد زخمی ہوگئے ذرائع نے بتایا کہ سمگلروں کی کوچز و دیگر گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی جس سے بھاری مالی نقصان ہوا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

دبئی فرار ہونے والا قتل کا ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے امیگریشن کوئٹہ نے دبئی فرار ہونے والے پنجاب پولیس کو قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا، ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے امیگریشن کوئٹہ کا عملہ ایئر پورٹ پر دبئی جانے والے مسافروں کی کلیئرنس کر رہا تھا اسی دوران مظفر گڑھ کے رہائشی محمد طاہر ولد محمد صادق نے اپنا پاسپورٹ دبئی کے وزٹ ویزے کے ساتھ پیش کیا امیگریشن عملے نے جب تفصیلات چیک کی تو اس کا نام اسٹاپ لسٹ میں تھا مزید چھان بین کی تو انکشاف ہوا کہ مسافر محمد طاہر دبئی فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا جو پنجاب پولیس کو قتل سمیت مختلف مقدمات میں مطلوب ہے امیگریشن عملے نے ملزم کو گرفتار کر کے پنجاب پولیس کے حوالے کر دیا۔

وڈھ میں ایک شخص کے اغوا کی کوشش ناکام

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے سے ایک شخص کو اغواء کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی، مزاحمت پر فائرنگ سے ایک لڑکی زخمی ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو وڈھ کے علاقے کا ہیر میں نامعلوم مسلح افراد نے گھر پر حملہ کر کے ایک شخص کو اغوا کرنے کی کوشش کی مزاحمت پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کی زد میں آکر ایک لڑکی زخمی ہوگئی جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا مقامی انتظامیہ مزید کارروائی کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 17

کوئٹہ میں ملازمین اور مزدور آج جشن آزادی پر تنخواہوں اور پنشن سے محروم

2 ماہ ہوگئے کوئٹہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر تعینات نہ ہوسکا، ملازمین مزدور سراپا احتجاج بن گئے

کوئٹہ شہر کی تزین و آرائش کرنیوالے ملازمین کے بچے تنخواہیں نہ ملنے پر فاقوں سے دوچار ہیں، ملازمین

ایڈمنسٹریٹر کا نہ ہونا شہریوں وملازمین کے مسائل کے حل میں عدم دلچسپی کی مثال ہے، مزدور رہنما، خان زمان

کوئٹہ (پ ر) صوبائی دارالحکومت میں انتہائی اہم ادارے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں دو ماہ سے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ تعینات نہ ہوسکا، محکموں کی نااہلی اور سینئر افسران کی عدم دلچسپی حکومت عدم توجہی کے باعث اہم ادارے کے امور چلانے والا کوئی نہیں، ملازمین اور عملہ صفائی کے مزدور ریٹائرڈ ملازمین اہم دن جشن آزادی پر تنخواہوں اور پنشن سے محروم غریب ملازمین ومزدوروں کے گھروں میں نوبت فاقہ کشی تک پہنچ چکی ہے، تقریباً دو ماہ قبل سابق کمشنر کوئٹہ جنکے پاس کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر کا چارج بھی تھا، انہوں نے صوبائی حکومت کے احکامات پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے خفیہ معاہدے کے تحت صفائی کا نظام ایک ٹھیکیدار کے حوالے کیا، جس پر شہریوں اور تاجروں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی مزدور یونینز کو شدید تحفظات تھے۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو ٹھیکیدار کے حوالے کرنے کے بعد سے ملازمین ومزدوروں کو تنخواہیں اور پنشن کے حصول میں شدید مشکلات درپیش ہیں اس حوالے مزدور رہنما، خان زمان حاجی بشیر احمد عابد بٹ نے کہا کہ اتنے اہم ادارے کے ایڈمنسٹریٹر کے عہدے پر کسی افسر کا نہ ہونا کوئٹہ کے لاکھوں شہریوں کے مسائل کے حل سے عدم دلچسپی کی کھلی مثال ہے، کوئٹہ اندرون بلوچستان کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ومیونسپل اداروں کے ملازمین کے مسائل میں بھی اضافے کی یہی وجہ ہے، ادارے کے نااہل اکاؤنٹ افسر ہو یا کوئی اور اسی نااہلی کی وجہ سے ملازمین و مزدوروں اپنے بنیادی حقوق سے محروم اور ان کے بچے فاقوں کا شکار ہیں غریب مزدور کے بچوں کو بنیادی خوراک کے حصول کا شدید سامنا ہے رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان لیبر فیڈریشن اس ناانصافی کیخلاف بلوچستان بھر میں احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اخبارات کو واجبات کی ادائیگی جلد یقینی بنائی جائے

سی پی این ای بلوچستان

اخباری صنعت ماضی کی طرح آج بھی مالی طور پر سنگین حالات سے نبرد آزما ہے، بجٹ میں حالیہ اضافہ ناکافی ہے، لہٰذا حکومت اس میں مزید اضافہ کرے

اخبارات کے صفحات میں کمی کے باعث بعض سیاسی جماعتوں کا اخبارات پر دن بدن دباؤ بڑھتا جارہا ہے، واجبات کی 4 ماہ سے عدم ادائیگی باعث تشویش ہے

کوئٹہ (پ ر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) کی بلوچستان کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت چیئرمین انور ساجدی منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان کی اخباری صنعت کے مسائل پر بحث ومباحثہ کیا گیا اور ان مسائل کے حل کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں اخباری صنعت کے سالانہ بجٹ میں اضافے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان کی واحد اخباری صنعت آج جن ناسازگار حالات میں آزادی صحافت کیلئے جدوجہد کررہی ہے، ماضی میں اسے ایسے حالات کا سامنا نہیں رہا ہے اور اخباری صنعت ماضی کی طرح آج بھی مالی طور پر سنگین حالات سے نبرد آزما

بقیہ نمبر29 صفحہ 5 پر

ہے اور بجٹ میں حالیہ اضافہ ناکافی ہے لہٰذا حکومت اس میں مزید اضافہ کرے تاکہ صوبے کی اس واحد صنعت کا تحفظ ہوسکے۔ اجلاس میں حکومتی سطح پر پریس ایڈوائس پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اظہار رائے پر قدغن اور بعض سیاسی جماعتوں وسیاستدانوں کے بلیک آؤٹ کی پالیسی پر نظرثانی کی جائے۔ اجلاس میں مزید کہا گیا ہے کہ اخبارات کی صفحات میں کمی کے باعث بعض سیاسی جماعتوں کی جانب سے اخبارات پر دن بدن دباؤ بڑھتا جارہا ہے۔ سیاسی جماعتیں اپنی کوریج سے مطمئن دکھائی نہیں دیتیں جس کے باعث وہ دھونس ودھمکی کا راستہ اختیار کرتی ہیں جس سے اخبارات میں کام کرنے والے ملازمین اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں لہٰذا ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کو موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں اخبارات کے واجبات کی 4 ماہ سے عدم ادائیگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اخبارات کو واجبات کی ادائیگی جلد از جلد یقینی بنائی جائے تاکہ اخبارات میں کام کرنے والے ملازمین کو تنخواہیں دینے کے ساتھ ساتھ دیگر اخراجات پورے کئے جاسکیں۔ اجلاس میں بلوچستان ایکسپریس کے عارف بلوچ، سنچری ایکسپریس کے رضا الرحمٰن، مشرق کے علی رضا لہڑی، روزنامہ آزادی کے آصف بلوچ، روزنامہ انتخاب کے بالاچ بلوچ، روزنامہ باخبر کے گریز خان، روزنامہ دنیا کے عرفان سعید، بلوچستان ٹائمز کے جلیل احمد، نوائے وطن کے منیر احمد بلوچ، روزنامہ ہمت کے ماہر حسین زہرو، گوادر ٹائمز کے عبدالحلیم صادق اور ماہانہ بلوچیا کے بہرام بلوچ نے آن لائن شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6 Daily: JANG QUETTA

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 18

دہشتگردی کیخلاف پاک امریکہ اتحاد

اسلام آباد میں گزشتہ روز پاک امریکہ انسداد دہشت گردی مذاکرات میں دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کے خلاف دونوں ملکوں کی طرف سے باہمی تعاون کا اعلان بلاشبہ ایک نہایت اہم پیش رفت ہے۔ مذاکراتی اجلاس کی مشترکہ صدارت پاکستان کے خصوصی سیکرٹری برائے اقوام متحدہ نبیل منیر اور امریکی محکمہ خارجہ کے قائم مقام کوآرڈینیٹر برائے انسداد دہشت گردی گریگوری ڈی لوگرفونے کی۔ یہ اجلاس امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے بلوچ لبریشن آرمی اور مجید بریگیڈ کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں کے طور پر فہرست میں شامل کیے جانے کے ایک دن بعد ہوا۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق دونوں وفود نے بلوچستان لبریشن آرمی، داعش خراسان اور تحریک طالبان پاکستان سمیت دہشت گرد گروہوں سے نمٹنے اور جدید ٹیکنالوجی کا ان گروہوں کی جانب سے استعمال روکنے کیلئے موثر مشترکہ حکمت عملی اپنائے جانے پر اتفاق کیا۔ بلاشبہ پاکستان کے سنگین ترین مسائل میں دہشت گردی سرفہرست ہے۔ پچھلے کئی عشروں سے پاکستان اس چیلنج سے نمٹنے کی جدوجہد کرتا چلا آرہا ہے تاہم اس پوری مدت میں بھارت اپنے عیارانہ پروپیگنڈے کے ذریعے سے دنیا میں اس تاثر کو عام کرنے کیلئے کوشاں رہا کہ پاکستان خطے میں دہشت گردی کے فروغ کا ذمے دار ہے۔ پہلگام حملے کا ڈراما مودی حکومت کے اس گھناؤنے کھیل کا نقطہ عروج تھا جس کا مقصد پاکستان کو عالمی تنہائی اور بین الاقوامی پابندیوں کا ہدف بنانا اور اسی بہانے جارحانہ کارروائی کرکے مبینہ طور پر پوری ریاست جموں وکشمیر پر قابض ہوجانا تھا۔ لیکن اللہ کے فضل سے بھارتی جارحیت کے خلاف پاک فوج کی شاندار اور ذمے دارانہ کارکردگی اور حکومت کی حقائق اور معقولیت پر مبنی خارجہ پالیسی عالمی صورت حال کو پاکستان کے حق میں کرنے کا سبب بن گئی اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آج بھارت کی حمایت یافتہ دہشت گرد تنظیموں کے خلاف امریکہ پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے۔

Zamana Quetta

مجید بریگیڈ و بی ایل اے عالمی دہشت گرد قرار

پاکستان نے امریکہ کی جانب سے کالعدم بلوچ لبریشن آرمی اور اس کے عسکری ونگ مجید بریگیڈ کو بین الاقوامی دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہ پیش رفت پاکستان کے اس دیرینہ اور اصولی موقف کی تائید ہے کہ بلوچستان میں شدت پسندی اور دہشت گردی کے پیچھے محض داخلی عناصر نہیں بلکہ بیرونی سرپرستی اور منظم نیٹ ورکس بھی سرگرم ہیں۔ عالمی سطح پر اس اعتراف کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کاوشوں اور قیام امن کی حکمت عملی کو مزید جواز اور اخلاقی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں امن کا قیام نہ صرف صوبے کے عوام کی معاشی وسماجی ترقی کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ پاکستان کے مجموعی استحکام اور ترقی کے لیے بھی بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ دہشت گرد گروہ نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتے ہیں بلکہ ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کرکے معاشی امکانات کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایسے میں عالمی برادری کی حمایت، خاص طور پر امریکہ جیسے اثر و رسوخ رکھنے والے ملک کی طرف سے، پاکستان کے لیے سفارتی اور عملی دونوں سطحوں پر اہم کامیابی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اس عالمی حمایت کو مزید موثر سفارت کاری کے ذریعے مضبوط کرے، داخلی سطح پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کرے اور بلوچستان میں ترقی و روزگار کے مواقع بڑھا کر شدت پسندی کے محرکات کا خاتمہ کرے۔ یہی حکمت عملی بلوچستان اور پاکستان دونوں کے لیے پائیدار امن کی ضمانت بن سکتی ہے۔

CamScanner

گوادر مستقبل کا معاشی حب، پانی جیسی بنیادی ضرورت سے شہری محروم!

ضلع گوادر مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کا معاشی حب بننے جارہا ہے، یہ شہری پیک کا محور و مرکز ہے، یہاں اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے تاکہ ملک میں معاشی انقلاب آسکے۔ اس کی اہمیت عالمی سطح پر مسلمہ ہے۔ بڑے ممالک اور انٹرنیشنل کمپنیاں یہاں سرمایہ کاری کرنے جارہے ہیں مگر گوادر کے بنیادی مسائل آج بھی جوں کے توں ہیں خاص کر پانی کی کمی کا مسئلہ دیرینہ ہے جس کے حل کیلئے مختلف ڈیمز کی تعمیر اور سمندری پانی کو پینے کے قابل بنانے کے منصوبے بنائے گئے مگر مسئلہ حل نہیں ہوا۔ سابق صدر پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں سمندری پانی سے نمک نکالنے کا ایک ارب روپے سے زائد کا منصوبہ بنایا گیا لیکن وہ پلانٹ ناکام ہوا۔ ماضی سے لےکر اب تک شہریوں کی پانی کی طلب پوری نہیں ہوسکی، شہری واٹر ٹینکر کے ذریعے اپنی ضروریات پوری کررہے ہیں یہ ایک المیہ ہے ایک ایسا ضلع جہاں اربوں روپے کی سرمایہ کاری ہورہی ہے وہاں کے باشندے پانی تک سے محروم ہیں حالانکہ ہونا یہ چاہئے کہ گوادر جیسے معاشی حب کے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا اولین ترجیح ہونا چاہئے خاص کر بنیادی سہولیات حکومت سمیت وہاں پر سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس حلقے کو زیادہ فوقیت دیں تاکہ وہ ترقی کے عمل سے مستفید ہوں احساس محرومی کا شکار نہ ہوں۔ بلوچستان کے ضلع گوادر میں پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ اجلاس میں گوادر میں قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ جاری آبی منصوبوں پر کام تیز کیا جائے اور تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نے اجلاس کو بریفنگ میں بتایا کہ واٹر سیلینیشن پلانٹ کو 3 لاکھ گیلن یومیہ کی سطح پر بحال کردیا گیا ہے اور اس کی استعداد 6 لاکھ گیلن یومیہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حکم دیا کہ بجلی کی بندش کے دوران پلانٹ کو متبادل توانائی پر منتقل کرکے پانی کی ترسیل بلا تعطل جاری رکھی جائے۔ انہوں نے شادی کور ڈیم سے پانی کی فراہمی کے لیے رابطے تیز کرنے اور آبی پائپ لائن منصوبے 15 روز میں مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی کی سربراہی میں مختلف محکموں کے سربراہان پر مشتمل رابطہ کمیٹی قائم کی جائے جو روزانہ کی بنیاد پر وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو پیش رفت رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ گوادر میں پانی کی قلت کا مسئلہ ہر صورت حل کیا جائے گا اور کسی قسم کی کوتاہی یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایران سے بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل بندش کے مسئلے پر وزیراعظم اور پاور ڈویژن سے بات کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ وہ خود آبی صورتحال کی پیش رفت کی نگرانی کریں گے تاکہ عوام کو درپیش مسائل کا بروقت حل نکالا جاسکے۔ بہرحال گوادر میں پانی کے دیرینہ مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے، آبی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ گوادر کے عوام کو پینے کا صاف پانی میسر ہو جو ان کا بنیادی حق ہے۔ امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب کا مسئلہ حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے اور گوادر کے عوام کو پانی کی فراہمی یقینی بنائینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2025

Page No. 20

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں کی پیش رفت!

گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرِ صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں پر کام کی پیش رفت اور رکاوٹوں کے خاتمے کے حوالے سے کوارڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، پروجیکٹ ڈائریکٹر سی ایم کیو ڈی رفیق بلوچ، سپرنٹنڈنٹ ریلویز عمران حیات، چیف ایگزیکٹیو سی اینڈ ڈبلیو ڈاکٹر سجاد احمد، چیف ایگزیکٹیو واسا محمد رمضان، ڈائریکٹر واسا ظہیر ستار اور دیگر متعلقہ اداروں کے حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ گاہی خان چوک، کسٹم سریاب چوک اور عالمو چوک انٹرچینجز سمیت تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ جن منصوبوں میں لینڈ ایکوزیشن سے متعلق مسائل درپیش ہیں انہیں فوری طور پر حل کیا جائے اس حوالے سے تمام ادارے باہمی تعاون کو فروغ دیکر منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کریں۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف ٹریفک کے مسائل کم ہوں گے بلکہ شہر کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اجلاس کے آخر میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ وہ مقرر کردہ ڈیڈ لائن کے مطابق کام کی تکمیل کو ممکن بنائیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرِ صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے ہونے والا مذکورہ اجلاس اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ایسے اجلاسوں کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے یہ ہوتا آرہا ہے کہ یہاں جب بھی ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا جاتا ہے یہ منصوبے بروقت تکمیل نہیں ہوپاتے اس سے جہاں وقت کا ضیاع، عوام کو تکالیف اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں ان پر اخراجات بھی بڑھتے جاتے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے ایسے منصوبے اب بھی موجود ہیں جو گزشتہ ادوار میں شروع کیے گئے لیکن وہ اب تک مکمل نہیں ہوپارہے۔ اس کے ساتھ اب جو نئے منصوبوں کا آغاز کیا گیا ہے ان پر بھی کام سست روی کا شکار ہے جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 AUG 2025 Page No. 2

بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کو دہشت گرد قرار دینے کا خیر مقدم

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کو امریکا کی جانب سے دہشت گرد قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی موقف امریکا تک پہنچانے کا کریڈٹ حکومت اور فیلڈ مارشل کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے اور مجید بریگیڈ نے معصوم شہریوں کا خون بہایا، عام لوگوں کو جان سے مارنے کی اجازت کسی بھی مقصد کے لیے نہیں دی جا سکتی۔ دہشت گردی ایک جرم ہے اور کوئی بھی وضاحت شہریوں کے قتل کو جائز نہیں بنا سکتی۔ [illegible] پاکستان نے [illegible] دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحد ہو کر عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور اس کے ذیلی گروپ مجید بریگیڈ کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا۔ امریکی محکمہ خارجہ [illegible] بیان میں کہا کہ مجید بریگیڈ کو بی ایل اے کے پہلے سے موجود خصوصی نامزد عالمی دہشت گرد (SDGT) فہرست میں [illegible] شامل کیا گیا ہے۔ بی ایل اے کو 2019 میں دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا تھا اور اس کے بعد سے [illegible] حملوں کی ذمہ داری قبول کر چکی ہے۔ 2024 میں کراچی ایئرپورٹ اور گوادر پورٹ اتھارٹی کمپلیکس کے قریب خودکش حملے جبکہ 2025 میں [illegible] واقعہ پیش آیا جس میں 31 شہری اور سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ 300 سے زائد مسافر یرغمال بنائے گئے۔ [illegible] نے کہا کہ یہ اقدام دہشت گردی کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اور اس کا مقصد دہشت گرد سرگرمیوں کی معاونت روکنا ہے۔ یہ فیصلہ امریکی امیگریشن اینڈ نیشنلٹی ایکٹ اور ایگزیکٹو آرڈر 13224 کے تحت کیا گیا، جو سرکاری جریدے میں اشاعت کے بعد نافذ العمل ہوگا۔ پاکستان نے امریکی حکومت کے بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور اس کے ذیلی گروپ مجید بریگیڈ کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان نے مجید بریگیڈ کو کم جولائی 2024 سے پہلے ہی کالعدم تنظیم قرار دے رکھا تھا، بی ایل اے اور مجید بریگیڈ پاکستان میں متعدد دہشت گرد حملوں میں ملوث ہیں جن میں جعفر ایکسپریس حملہ اور خضدار بس حملہ شامل ہیں جن میں بے گناہ شہریوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط موقف رکھتا ہے، پاکستان دہشت گردی کے خلاف ثابت قدم ہے اور اپنی قربانیوں کے باعث نہ صرف ملک بلکہ خطے کی سلامتی اور عالمی سطح پر انسداد دہشت گردی میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے اور بین الاقوامی برادری کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا تاکہ اس عالمی چیلنج پر قابو پایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک کی ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو پاکستان کا روشن مستقبل ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی تشکیل دی ہے اور اسے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل کر دیا ہے تاکہ نوجوانوں کی ترقی اور انہیں آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں عالمی یوم نوجوانان کے موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں نوجوانوں کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے یہ ماننا درست اور تلخ حقیقت ہے [illegible] غلط معلومات اور گمراہ کن بیانیے کی پہچان کا دور ہے ایسے حالات میں نوجوانوں پر تحقیق کرنے اور سچائی کو سامنے لانے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان معاشرتی امور خصوصاً سوشل میڈیا سے متعلق معاملات میں تحقیق کر کے سچ کی ترویج کریں اور فروغ دیں کیونکہ یہ ہمارا دینی، اخلاقی، قبائلی اور معاشرتی فریضہ ہے انہوں نے کہا کہ میں نے روز اول سے اپنے نوجوانوں سے وعدہ کیا تھا کہ کوئی نوکری فروخت نہیں ہونے دوں گا اور آج بھی اس وعدے پر قائم ہوں محکمہ تعلیم میں میرٹ کا ماحول تشکیل دے کر شفاف بھرتیاں کی گئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 14 AUG 2025

Page No. 22

Acknowledging youth issues

The future of any nation is intrinsically tied to the potential of its youth. For Balochistan, a province rich in natural resources but historically plagued by underdevelopment and neglect, this statement holds particular resonance. The recent pronouncements by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, linking the future of the province's youth not to informal smuggling but to legal and formal business, are a welcome and timely acknowledgment of a long-standing crisis. For too long, successive governments have failed to provide meaningful opportunities, leaving a generation of young Balochis feeling disillusioned and left behind. The systemic lack of investment in education, skills development, and industrial growth has resulted in soaring unemployment and a widespread perception that the state has abandoned them. In this vacuum, many have been driven to informal economies, including cross-border smuggling, which, while offering a temporary livelihood, is both precarious and fraught with risk. The recent closure of borders, while a measure aimed at national economic stability, has inadvertently amplified the anxiety of these young individuals, stripping away their only means of income without offering viable alternatives. However, the current government, under the leadership of Chief Minister Bugti, appears to be charting a new course. The recent formulation of a comprehensive Youth Policy, integrated into the Public Sector Development Program, signals a serious commitment to empowering the province's young people. Initiatives like the Balochistan Youth Skills Development Program are a direct response to the glaring gap between education and market demand. By training thousands of young people in modern fields like IT and vocational trades, the government is not just creating job-seekers; it is cultivating a new generation of entrepreneurs and skilled professionals ready to contribute to the formal economy. The promise of interest-free loans through partnerships with organizations like the Akhuwat Foundation is a practical step toward enabling young people to start their own legal businesses and move away from illicit trade. By focusing on merit-based recruitment, as promised in government departments, and by creating an environment where opportunities are earned rather than bought, the government can begin to restore the trust that has long been eroded. The path ahead is not without its challenges. The government must ensure these policies are implemented with transparency and that the benefits reach every district, not just the urban centers. But the vision is clear, by investing in the youth of Balochistan, the government is not just addressing a problem, it is unlocking the province's greatest asset and laying the foundation for a prosperous and stable future. The journey from informal business to innovation, and from disappointment to dignity, has begun.

CLIPPING SERVICE
P-1
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 14 AUG 2025 Page No. 23

Capital of Balochistan or Capital of Darkness?

Quetta, the provincial capital, is more than a cluster of roads and buildings. It is the political and cultural face of Balochistan, the city that leaders often claim they want to present as a model for all of Balochistan. Every government that assumes power repeats the same familiar lines about beautifying Quetta and turning it into a modern city. Yet the ground reality remains unchanged. One of the clearest examples of this neglect is the state of street lighting in the city. As night falls, Quetta is swallowed by darkness. Entire stretches of main roads, busy intersections and even sensitive areas are left without functioning street lights. The absence is glaring not just in neglected neighborhoods but also along the city's most important arteries where street lights have long been installed. These poles stand upright with their fixtures in place yet they remain lifeless. Their bulbs do not shine, either because they have burned out, been disconnected or, for reasons never explained to the public, have been deliberately kept switched off. The impact of this darkness is far more serious than a spoiled cityscape. It is a matter of public safety. Poor visibility at night leads to an increased risk of traffic accidents. It creates conditions where petty crime can thrive and where pedestrians, especially women and children, feel unsafe walking after sunset. In a city where traffic rules are loosely observed and where the police force is already stretched, the absence of light gives space for both accidents and criminal activity to flourish.

One particularly disheartening example is found on Saryab Road. Several years ago, solar-powered street lights were installed there with much fanfare. They were presented as a modern and eco-friendly solution that would save energy and ensure reliable lighting for one of Quetta's busiest routes. The logic was sound. Quetta, and indeed the whole of Balochistan, receives abundant sunlight throughout the year, making solar energy an obvious and cost-effective choice. Yet the execution failed to match the vision. The quality of these lights was so poor that many have stopped working altogether while others emit such a weak glow that they are practically useless. The result is a road that

remains in darkness despite the public money spent to illuminate it. This is not just a technical failure but a governance failure. The problem lies in poor procurement practices and lack of oversight. Projects are often rushed to completion without ensuring the durability of equipment or the accountability of contractors. Once the lights are installed and the inaugural ribbon is cut, there is little interest in whether they actually serve their purpose in the months and years that follow. If Quetta is truly to be the showcase city of Balochistan, the matter of street lighting must be addressed with seriousness rather than ceremony. A functioning street light is not a decorative extra but a basic urban necessity. Reliable lighting improves traffic safety, deters crime, and gives residents a sense of security.

It is also a visible sign that the state is present and attentive to the needs of its citizens. The solution is not complicated. The city needs quality street lights that meet recognized standards and are capable of withstanding local conditions. In areas where solar technology is used, equipment should be of high efficiency and durability, and suppliers must be bound by enforceable warranties. Existing lights must be repaired or replaced without delay and maintained regularly to prevent them from falling into disuse. Above all, there must be transparency in how these projects are planned, contracted and monitored. For too long, Quetta has been left in the shadows while promises have been made in the daylight. The darkness that settles over its streets every night is a stark reminder of those unfulfilled commitments. Lighting the city is not merely about beautification. It is about safety, dignity and the basic right of citizens to live in a city that does not turn its back on them once the sun goes down.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No Dated 14 AUG 2025 Page No

معرکہ حق

پاکستان زندہ باد

نعرہ حق ہماری آن بان
معرکہ حق ہماری پہچان

بلوچستان: اب محرومی نہیں، ترقی کی پہچان
وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں نئے دور کا آغاز

رپورٹ: منظور احمد گشکوری

بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ، ایک عرصے تک پسماندگی، محرومی اور وسائل کے غیر منصفانہ استعمال کی علامت سمجھا جاتا رہا۔ مگر اب یہ تاثر تیزی سے بدل رہا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی فعال قیادت میں بلوچستان نے ایک نئے ترقیاتی، شفاف اور فلاحی دور میں قدم رکھ دیا ہے، جہاں فیصلے عوام کی فلاح اور مستقبل کی بہتری کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں... آج کا بلوچستان صرف منصوبوں اور نعروں کا نہیں، بلکہ عملی اقدامات کا بلوچستان ہے۔ اس نئے بلوچستان میں سب سے انقلابی قدم زرعی ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنا ہے، جو ملک کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے۔ 28 ہزار بجلی سے چلنے والے ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کروایا گیا، جس سے نہ صرف کسانوں کو بجلی کے اخراجات سے نجات ملی بلکہ قابل کاشت زمین میں بھی لاکھوں ایکڑ کا اضافہ ہوا۔ کسانوں کی مزید سہولت کے لیے گرین ٹریکٹرز سبسڈی پر فراہم کیے گئے اور بے نظیر کسان کارڈ کے اجراء سے چھوٹے کسانوں کو براہ راست حکومتی امداد کا نظام فعال کیا گیا، جو دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ زراعت میں پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان آرگینک ایگریکلچر پالیسی 2024 کی منظوری دی گئی، جس کے تحت 100,000 ایکڑ پر آرگینک اناج کی کاشت، 350,000 زیتون کے پودوں کی تقسیم، اور 1.25 ملین لیٹرز زیتون کا تیل حاصل کیا گیا۔ یہ اقدامات بلوچستان کو نہ صرف خوراک میں خودکفیل بنائیں گے بلکہ عالمی مارکیٹ میں اس کی برآمدات بھی بڑھائیں گے۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بھی ایک واضح تبدیلی دکھائی دیتی ہے۔ گرین بس سروس کی توسیع، خواتین کے لیے پنک بس کا منصوبہ اور پنک سکوٹیز، معذور افراد کے لیے مفت سفر کی سہولت، اور شہری علاقوں میں کمپیوٹرائزڈ روٹ پرمٹس جیسے اقدامات بلوچستان کو ایک جدید، سہل اور جامع ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 35 کلومیٹر طویل ٹرین سروس (سریاب تا کچلاک) نہ صرف ایک انقلابی قدم ہے بلکہ شہری سہولیات کی جانب بڑی پیش رفت بھی ہے۔ انفراسٹرکچر کی ترقی میں حکومت نے 40 ارب روپے کی لاگت سے 37 اضلاع میں 927 ترقیاتی اسکیمیں مکمل کیں، جن میں 539 سڑکوں کی تعمیر شامل ہے۔ اس کے نتیجے میں 1328 کلومیٹر طویل جدید سڑکوں کا جال بچھا، جو بلوچستان کو پاکستان اور خطے کی دیگر مارکیٹوں سے جوڑتا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 843 واٹر اسکیمیں مکمل ہوئیں، جن سے 15 لاکھ سے زائد افراد کو صاف پانی میسر آیا، جب کہ 510 اسکیمیں شمسی توانائی پر منتقل کی گئیں۔ کچھی واٹر سپلائی فیز II اور ساحلی علاقوں میں آر او پلانٹس کی تنصیب سے پانی کا بحران کافی حد تک کم ہوا۔ توانائی کے شعبے میں بلوچستان کو خودکفالت کی راہ پر گامزن کرتے ہوئے 200 بنیادی صحت کے مراکز، 212 ہائی اسکولز کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا، 550 سولر اسٹریٹ لائٹس نصب ہوئیں، اور ری چیک کے تحت 15,000 گھریلو سولر سسٹم تقسیم کیے گئے، جس سے ہزاروں گھروں میں روشنی کا دیا جلا۔ صحت کے میدان میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام میں بائیو میٹرک تصدیق کا نظام متعارف کروایا گیا، 160,000 مریضوں کا ڈیجیٹل میڈیکل ریکارڈ مرتب کیا گیا، اور... میں ٹیلی میڈیسن سینٹرز قائم کیے گئے۔ ایئر ایمبولینس سروس، کوئٹہ میں NICVD اور نصیرآباد میں کینسر ... کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) کے ذریعے گزشتہ 16 ماہ میں 42,893 طلبہ و طالبات کو اسکالرشپس ... Pakistan Scholarship-Oxford اور Foreign PhD شامل ہیں۔ 3049 بند اسکول فعال کیے گئے، 10,513 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا، 234,779 ... 99 فیصد مکمل ہو۔ ... 1000 ... GIZ کے تعاون سے ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز اپ گریڈ کیے گئے ... Integrated Solid Waste Management Model شروع کیا گیا، جس کے تحت Safa Quetta فلیگ شپ منصوبہ ... Mount View Technology Park ... Circular Plaza ... Enterprise Development Program ... Cadastral ... Climate Change Policy 2024 ... Climate Change Fund ...

شکیل قادر خان
چیف سیکرٹری بلوچستان

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 14 AUG 2025 Page No.